پُرنور دُعائیں

مفتی محمد تقی عثمانی

مکتبہ معارف القرآن کراچی
(Quranic Studies Publishers)

فہرستِ مضامین

پیشِ لفظ.. ۱۳

قرآنی دُعائیں ۱۶

جامع ترین دُعا.. ۱۶
دُعائے مغفرت.. ۱۷
اپنے لئے ہدایت کی دُعا.. ۱۸
بیماری سے شفایابی کی دُعا.. ۱۹
جب گناہ کا شوق پیدا ہو.. ۲۰
اپنے اور اپنی اولاد کے لئے نماز کی پابندی.. ۲۰
اپنے لئے اولاد کی دُعا.. ۲۰
گھر والوں اور اولاد کی نیکی اور سعادت مندی کے لئے.. ۲۱
والدین کے لئے دُعائے خیر.. ۲۱
جب کوئی نیا کام شروع کریں یا کسی نئی جگہ میں داخل ہو.. ۲۲
جب کسی سواری پر سوار ہو.. ۲۲
جب سواری کسی منزل پر ٹھہرنے لگے.. ۲۳
ظالم کے شر سے حفاظت کے لئے.. ۲۳
اطمینانِ قلب اور کام کی سہولت کے لئے.. ۲۴
حصولِ علم کے لئے.. ۲۵

شیطانی وساوس اور خیالات سے حفاظت کے لئے ۴۵
ہر مشکل سے نجات اور پریشانی دُور کرنے کے لئے ۴۶
جب کوئی نعمت میسر ہو ۴۶
جب مغلوب ہونے لگے ۴۷

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعائیں ۴۸

نیند سے بیدار ہوتے وقت ۴۹
تہجد کے لئے اُٹھتے وقت ۳۰
بیت الخلاء جاتے وقت ۳۱
بیت الخلاء سے نکلتے ہوئے ۳۲
وضو کے دوران ۳۳
وضو کے بعد ۳۳
غسل سے پہلے ۳۴
جب صبحِ صادق طلوع ہو ۳۵
مسجد میں داخل ہوتے وقت ۳۷
جب سورج طلوع ہو ۳۷
مسجد سے باہر نکلتے وقت ۳۷
اذان کی آواز سن کر ۳۸
نمازِ فجر کو جاتے وقت ۳۹
مسجد میں بیٹھے ہوئے ۴۰
فرض نماز سے سلام پھیرنے کے بعد ۴۰

شام کے وقت کی دعائیں ۴۳
گھر میں داخل ہوتے وقت ۴۴
کھانا سامنے آنے پر ۴۵
افطار کے وقت ۴۵
کھانے کے بعد ۴۶
جب دسترخوان اُٹھایا جانے لگے ۴۶
جب کھانے کے بعد ہاتھ دھوئے ۴۷
اگر کھانا کسی اور نے کھلایا ہو ۴۷
کسی بیمار کے ساتھ کھاتے وقت ۴۸
کپڑے اُتارتے وقت ۴۸
کپڑے بدلتے وقت ۴۹
نیا کپڑا پہنتے وقت ۴۹
آئینہ دیکھتے وقت ۵۰
جب دُوسرے کو نیا کپڑا پہنا دیکھے ۵۰
گھر سے باہر جاتے وقت ۵۱
جب بازار میں داخل ہو ۵۳
جب کسی سواری پر سوار ہو ۵۵
سفر کی دُعا ۵۵
جب سواری ٹھیک نہ چلے ۵۷
جب کسی نئی بستی میں داخل ہو ۵۷
جب کسی قیام گاہ پر قیام ہو ۵۹

جب کسی ویرانے پر قیام کرنا پڑے ۶۰
سفر کے دوران ۶۰
سفر سے واپسی پر ۶۱
گھر میں داخل ہوتے وقت ۶۱
جب کوئی شخص سفر کا ارادہ ظاہر کرے ۶۲
سونے کے لئے بستر پر جاتے وقت ۶۳
اگر لیٹنے کے بعد نیند نہ آئے ۶۵
اگر سوتے ہوئے نیند اُچٹ جائے ۶۶
اگر سوتے ہوئے ڈر جائے ۶۷
نکاح کی مبارک باد ۶۷
بیٹی کی رُخصتی کے وقت ۶۸
جب لڑکے کی شادی کرے ۶۸
بیوی کو پہلی بار دیکھ کر ۶۹
جماع کے وقت ۷۰
اِنزال کے وقت ۷۰
نئی سواری خریدنے پر ۷۱
نیا ملازم رکھنے پر ۷۱
نفل نمازوں کی دُعائیں ۷۲
تکبیرِ تحریمہ کے بعد ۷۲
سورۂ فاتحہ سے پہلے ۷۵
قراءت کے دوران ۷۵

رکوع کی حالت میں.. ۷۶
رکوع سے کھڑے ہوکر.. ۷۷
سجدے کی حالت میں.. ۷۸
دو سجدوں کے درمیان... ۸۰
سلام سے پہلے.. ۸۰
سجدۂ تلاوت میں... ۸۳

حج وعمرہ سے متعلق دُعائیں ۸۳

تلبیہ... ۸۳
تلبیہ کے بعد... ۸۳
جب حرم نظر آئے.. ۸۵
بیت اللہ کو دیکھ کر.. ۸۵
طواف شروع کرتے وقت... ۸۶
رُکنِ یمانی پر.. ۸۷
طواف کے دوران.. ۸۷
مقامِ ابراہیم پر.. ۸۸
سعی کے وقت... ۸۹
عرفات میں... ۹۳
جب کوئی شخص حج سے لوٹے...................................... ۹۹
جب کان بند ہوجائے.. ۹۹
جب کسی کو کوئی چیز پسند آئے.................................... ۹۹

جب کوئی شخص احسان کرے........................ ١٠٠
جب کوئی شخص قرض دے........................ ١٠٠
جب قرض کی ادائیگی کی فکر ہو........................ ١٠١
جب درخت سے پہلا پھل اُتارے........................ ١٠١
جب کوئی شخص جسم سے کوئی مضر چیز دُور کرے........................ ١٠٢
جب کوئی بات بھول جائے........................ ١٠٢
جب کوئی شخص خوشخبری دے........................ ١٠٢
جب بدشگونی کا خیال دِل میں آئے........................ ١٠٣
جب کہیں آگ لگی دیکھے........................ ١٠٣
جب ہوائیں چلیں........................ ١٠٣
جب گرج چمک زیادہ ہو........................ ١٠٤
جب بارش ہو یا گھٹا آئے........................ ١٠٤
جب سخت گرمی ہو........................ ١٠٥
جب سخت سردی ہو........................ ١٠٥
جب کسی شخص کو بیمار یا مصیبت زدہ دیکھے........................ ١٠٦
جب کسی بیمار کی عیادت کرے........................ ١٠٦
جب کوئی درد محسوس ہو........................ ١٠٨
جب کسی کے جسم پر زخم یا پھوڑا ہو........................ ١٠٨
جب بخار ہو........................ ١٠٩
جب آنکھ دُکھے........................ ١١٠
جب پیشاب رُک جائے........................ ١١٠

اگر زندگی سے اُکتا جائے ۱۱۱
موت سے پہلے ۱۱۲
جب اپنا کوئی عزیز وفات پائے ۱۱۳
جب کوئی مصیبت پیش آئے ۱۱۳
جب کسی سے تعزیت کرے ۱۱۴
جب کسی کی وفات کی خبر سنے ۱۱۴
جب میت کو قبر میں رکھے ۱۱۵
جب قبروں پر گزر ہو ۱۱۵
جب کسی دُشمن کا خوف ہو ۱۱۶
جب کسی صاحبِ اقتدار کا خوف ہو ۱۱۸
جب کسی جن یا شیطان کا خوف ہو ۱۱۹
انجانے خوف کے وقت ۱۲۲
جب کوئی کام مشکل معلوم ہو ۱۲۳
جب کوئی چیز گم ہو جائے ۱۲۳
مہینے کا پہلا چاند دیکھ کر ۱۲۴
جب کوئی صدمہ، بے چینی یا پریشانی لاحق ہو ۱۲۵
جب غصہ آئے ۱۲۷
جب کسی خبر کا انتظار ہو ۱۲۸
جب کوئی شخص خواب بیان کرے ۱۲۸
استخارے کی دُعا ۱۲۹
جب کوئی کشمکش ہو ۱۳۱

ہر مجلس کے آخر میں ۱۳۴

صبح وشام کے خاص خاص اذکار

جو معمول میں شامل کرنے چاہئیں ۱۳۵
صبح کی نماز کے بعد ۱۳۶
پانچوں نمازوں کے بعد ۱۴۳
مغرب کی نماز کے بعد ۱۴۵
رات کو سونے سے پہلے ۱۴۵
جمعہ کے دن ۱۵۰
شبِ قدر کی دُعا ۱۵۰
جامع ترین دُعا ۱۵۱

پیشِ لفظ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَعَلٰی کُلِّ مَنْ تَبِعَھُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ.

اما بعد! اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا وہ عجیب و غریب عمل ہے جس سے ایک طرف بندے کی حاجتیں پوری ہوتی اور مرادیں برآتی ہیں، اور دوسری طرف وہ بذاتِ خود ایک عظیم عبادت ہے جس پر اجر و ثواب ملتا ہے۔ کون انسان ہے جس کو اپنی زندگی میں ہر روز بہت سی حاجتیں پیش نہ آتی ہوں؟ لیکن مادّے اور اسباب میں منہمک انسان ان حاجتوں کو پورا کرنے کے لئے صرف ظاہری اسباب کا سہارا لیتا ہے اور اپنی ساری سوچ بچار اور دوڑ دھوپ انہی ظاہری اسباب پر مرکوز کئے رکھتا ہے۔ چنانچہ اگر کوئی شخص خود یا اس کا کوئی عزیز بیمار ہوجائے تو آج کل زیادہ فکر اور توجہ علاج کی طرف رہتی ہے، لیکن یہ خیال کم لوگوں کو آتا ہے کہ کوئی علاج اللہ تعالیٰ کی اجازت اور مشیت کے بغیر کارگر نہیں ہوسکتا، لہٰذا علاج کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ ہی سے صحت اور شفا مانگنی چاہئے۔

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

اسی طرح اگر کوئی شخص بے روزگار ہے یا مقروض ہے تو روزگار کے حصول یا قرض کی ادائیگی کے لئے دُنیوی وسائل تو اہمیت کے ساتھ بروئے کار لائے جاتے ہیں، لیکن کم لوگ ہیں جو ان وسائل کے ساتھ ساتھ دُعاؤں کا بھی اہتمام کریں۔

لیکن جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے حقیقت شناس نگاہ عطا فرمائی ہے وہ جانتے ہیں کہ اس کائنات میں کوئی ذرّہ ہمارے خالق و مالک کی اجازت اور مشیت کے بغیر نہیں ہل سکتا، لہٰذا وہ اسباب کو اختیار تو ضرور کرتے ہیں، لیکن بھروسہ اللہ پر رکھتے ہیں اور وسائل و اسباب کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ ہی سے دُعاؤں کا اہتمام کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ایسے رحیم و کریم ہیں کہ وہ نہ صرف بندوں کی دُعائیں سنتے ہیں، بلکہ ان سے جتنی زیادہ دُعا کی جائے، وہ بندے کو اپنی خوشنودی سے اتنا ہی زیادہ نوازتے ہیں، اور ہر دُعا پر عبادت کا اجر و ثواب عطا فرماتے ہیں، اور جو بندہ اللہ تعالیٰ سے دُعا نہیں مانگتا اس سے ناراض ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے دُعا مانگنے کے لئے کوئی خاص الفاظ متعین نہیں فرمائے، بلکہ ہر انسان کو یہ سہولت عطا فرمائی ہے کہ وہ اپنی جس جائز حاجت کو چاہے، اپنے پروردگار سے اپنی زبان اور اپنے انداز میں مانگ سکتا ہے، اس کے لئے نہ کوئی خاص الفاظ متعین ہیں، نہ کوئی خاص وقت، بلکہ اپنے آپ کو پکارنا اللہ تعالیٰ نے اتنا آسان کر دیا ہے کہ بندہ جب چاہے، براہِ راست اپنی ضرورت اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنے الفاظ میں پیش کر سکتا ہے۔

http://mujahid.xtgem.com

لیکن ہر انسان کو مانگنے کا سلیقہ بھی نہیں آتا، اور نہ بسااوقات یہ خیال رہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے کیا کیا چیزیں مانگنی چاہئیں؟

لہٰذا قرآن و حدیث میں دِین و دُنیا کے ہر مقصد کے لئے بہترین دُعائیں خود ہی سکھا دی گئی ہیں، تاکہ انسان وقتاً فوقتاً انہیں مانگ کر اپنی صلاح و فلاح کا سامان کر سکے، جو باتیں ان دُعاؤں میں مانگی گئی ہیں وہ تو عظیم ہیں ہی، لیکن جن الفاظ میں وہ مانگی گئی ہیں، ان میں بذاتِ خود بڑی تاثیر اور بڑا نور ہے، اور تجربہ یہ ہے کہ ان دُعاؤں کا بکثرت وِرد رکھنے سے انسان رُوحانی ترقی کی منزلیں اتنی جلدی طے کرتا ہے کہ بڑے بڑے مجاہدوں اور ریاضتوں سے وہ فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔

اسی لئے بہت سے علمائے دین اور بزرگوں نے ان دُعاؤں کو مختصر کتابچوں میں مرتب کر دیا ہے، تاکہ مسلمان مختصر وقت میں ان دُعاؤں کو یاد کر سکیں یا وقتاً فوقتاً ان کتابچوں کی مدد سے ان دُعاؤں سے فائدہ اُٹھا سکیں۔

اپنے بعض احباب کی فرمائش پر احقر بھی تحصیلِ سعادت کے لئے ایسی مختصر دُعاؤں کا یہ مجموعہ مرتب کر رہا ہے جو بہ آسانی یاد کی جا سکیں، اور انہیں ہر شخص اپنے معمولات میں شامل کر سکے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائیں، اور اسے احقر کے لئے، ناشر کے لئے اور تمام قارئین کے لئے ذخیرۂ آخرت بنائیں، آمین

طائرہ پی آئی اے براہ جدہ
برائے سفرِ عمرہ

محمد تقی عثمانی

http://mujahid.xtgem.com

قرآنی دُعائیں

سب سے پہلے بعض وہ دُعائیں ذکر کی جاتی ہیں جو خود قرآنِ کریم میں مذکور ہیں۔

جامع ترین دُعا

دُنیا و آخرت کے تمام مقاصد کے لئے شاید سب سے جامع دُعا یہ ہے:-

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرہ:۲۰۱)

ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار! ہمیں دُنیا میں بھی اچھائی عطا فرمایئے اور آخرت میں بھی اچھائی، اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچایئے۔

دُعائے مغفرت

جب کبھی کوئی غلطی سرزد ہوجائے تو یہ دُعا پڑھی جائے، یہ وہ دُعا ہے جو خود اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی غلطی کی معافی مانگنے کے لئے سکھائی تھی، اور اس کی بناء پر ان کی توبہ قبول ہوئی:-

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ.

(الاعراف:۲۳)

ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اور اگر آپ نے ہماری بخشش نہ کی اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔

اسی طرح اپنے لئے مغفرت مانگنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ مختصر دعا حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو تلقین فرمائی:-

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ.

(المؤمنون:۱۸)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! مغفرت فرمایئے اور رحم فرمایئے، آپ سب سے بہتر رحم کرنے والے ہیں۔

یہ دُعا اکثر چلتے پھرتے بھی پڑھتے رہنا چاہئے۔

نیز یہ دُعائیں بھی اسی مقصد کے لئے ہیں:-

وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ. (البقرہ:۲۸۶)

ترجمہ:- اور ہمیں معاف فرمایئے اور ہماری بخشش کردیجئے اور ہم پر رحم فرمایئے، آپ ہمارے کارساز ہیں، لہٰذا کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرمایئے۔

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ.

ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار! پس ہمارے گناہوں کو بخش دیجئے اور ہماری برائیوں کا کفارہ کردیجئے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ. (الاعراف:۱۵۵)

ترجمہ:- آپ ہمارے کارساز ہیں، پس ہماری مغفرت فرمایئے اور ہم پر رحم فرمایئے، آپ سب سے بہتر بخشنے والے ہیں۔

اپنے لئے ہدایت کی دُعا

اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے ہدایت کی دُعا بھی مانگتے رہنا چاہئے، تاکہ عقیدے اور عمل دونوں کی گمراہی سے محفوظ رہ سکیں، اس کے لئے یہ قرآنی دُعائیں وِرد میں رکھنی چاہئیں:-

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا. (الکہف:۱۰)

ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار! ہمیں خاص اپنے پاس سے رحمت عطا فرمایئے، اور ہمارے تمام کاموں میں ہمارے لئے ہدایت کے اسباب پیدا فرمادیجئے۔

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

مذکورہ بالا دُعا ہر اس موقع پر بھی پڑھنی چاہئے جب انسان کسی کشمکش میں ہو اور صحیح فیصلہ نہ کر پا رہا ہو۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.

(آل عمران:۸)

ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں میں ٹیڑھ پیدا نہ کیجئے، جبکہ آپ پہلے ہمیں ہدایت دے چکے، اور ہمیں خاص اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے، بے شک آپ بہت عطا کرنے والے ہیں۔

بیماری سے شفایابی کی دُعا

جب انسان کسی سخت بیماری میں مبتلا ہو، تو یہ دُعا بکثرت مانگتے رہنا چاہئے، اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام کی تکلیف اسی دُعا کی برکت سے دُور فرمائی تھی:-

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ.

(الانبیاء:۸۳)

ترجمہ:- (اے اللہ!) مجھے تکلیف نے آلیا ہے، اور آپ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔

http://mujahid.xtgem.com

جب گناہ کا شوق پیدا ہو

جب کسی گناہ کا داعیہ دِل میں پیدا ہو تو یہ دُعا مانگنی چاہئے:-

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ.

(الاعراف:۱۲۶)

ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر نازل فرمادیجئے اور ہمیں فرماں بردار ہونے کی حالت میں موت دیجئے۔

یہ دُعا ایسے وقت بھی پڑھنی چاہئے جب کوئی صدمہ پہنچے اور اس کی وجہ سے دِل بے تاب ہو یا کسی طاقت ور دُشمن سے مقابلہ ہو۔

اپنے اور اپنی اولاد کے لئے نماز کی پابندی

اپنے اور اپنی اولاد کو نماز کا پابند بنانے کے لئے یہ دُعا کثرت سے مانگی جائے:-

رَبِّ اجۡعَلۡنِيۡ مُقِيۡمَ الصَّلٰوةِ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِيۡ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ.

(ابراہیم:۴۰)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! مجھے نماز کا پابند بنادیجئے اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے پروردگار! میری دُعا قبول فرمائیے۔

اپنے لئے اولاد کی دُعا

جس شخص کی اولاد نہ ہو، یا نرینہ اولاد نہ ہو، وہ یہ دُعا کثرت سے

http://mujahid.xtgem.com

مانگا کرے:-

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ۔

(الانبیاء:۸۹)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! مجھے تنہا نہ چھوڑیئے، اور آپ بہترین وارث ہیں۔

گھر والوں اور اولاد کی نیکی اور سعادت مندی کے لئے

شوہر، بیوی اور اولاد کی نیکی، سعادت مندی اور ان کے ساتھ خوشگوار تعلقات کے لئے یہ دُعا مانگی جائے:-

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا۔ (الفرقان:۷۴)

ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے شوہروں، بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرمایئے، اور ہمیں متقیوں کا سربراہ بنایئے۔

والدین کے لئے دُعائے خیر

والدین کے لئے، خواہ وہ زندہ ہوں یا انتقال کرگئے ہوں، قرآنِ کریم نے یہ دُعا سکھائی ہے:-

http://mujahid.xtgem.com

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا.

(الاسراء:۲۴)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! ان دونوں پر رحم کیجئے، جیسے انہوں نے مجھے بچپن کی حالت میں پالا تھا۔

جب کوئی نیا کام شروع کرے یا کسی نئی جگہ میں داخل ہو

جب کوئی نیا کام شروع کیا جائے یا کسی نئی جگہ داخل ہو تو انجام کی بہتری کے لئے یہ دُعا قرآنِ کریم نے سکھائی ہے:-

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا. (الاسراء:۸۰)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! مجھے سچائی کے ساتھ داخل کیجئے اور سچائی کے ساتھ نکالئے، اور میرے لئے خاص اپنے پاس سے مدد کرنے والی طاقت عطا فرمایئے۔

جب کسی سواری پر سوار ہو

سواری پر سوار ہوتے وقت یہ ذکر قرآنِ کریم میں سکھایا گیا ہے:-

سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

مُقْرِنِيْنَ. (زخرف:۱۳)

ترجمہ:- پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لئے مسخر کردیا، اور ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے۔

جب سواری کسی منزل پر ٹھہرنے لگے

جب سواری کسی ایسی جگہ ٹھہرنے لگے جہاں انسان کو اُترنا ہے خواہ تھوڑی دیر کے لئے اُترنا ہو، یا زیادہ دیر کے لئے، اس وقت یہ دُعا کی جائے:-

رَبِّ اَنْزِلْنِىْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ. (المؤمنون:۲۹)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! مجھے برکت والی جگہ پر اُتاریئے اور آپ سب سے بہتر اُتارنے والے ہیں۔

قرآنِ کریم میں ہے کہ یہ دُعا حضرت نوح علیہ السلام نے اس وقت مانگی تھی جب ان کی کشتی خشکی پر لگنے والی تھی۔ آج کل خاص طور سے ہوائی جہاز کے نیچے اُترتے وقت بھی یہ دُعا پڑھنی چاہئے۔

ظالم کے شر سے حفاظت کے لئے

جس کسی ظالم شخص سے کوئی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو، اس کے شر سے حفاظت کے لئے یہ دُعا مانگی جائے:-

http://mujahid.xtgem.com

رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ.

(یونس:۸۵)

ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار! ہمیں ظالم لوگوں کا نشانۂ ستم نہ بنائیے۔

رَبِّ انۡصُرۡنِيۡ عَلَى الۡقَوۡمِ الۡمُفۡسِدِيۡنَ.

(العنکبوت:۳۰)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! فساد پھیلانے والوں کے مقابلے میں میری مدد فرمائیے۔

اطمینانِ قلب اور کام کی سہولت کے لئے

جب کسی مسئلے میں اطمینان نہ ہو رہا ہو، یا کسی طالبِ علم کو اپنا سبق سمجھ میں نہ آرہا ہو، تو یہ دُعا کرے:-

رَبِّ اشۡرَحۡ لِيۡ صَدۡرِيۡ وَيَسِّرۡ لِيۡ اَمۡرِيۡ.

(طٰہٰ:۲۵،۲۶)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! میرا سینہ کھول دیجئے اور میرے کام کو آسان کردیجئے۔

کسی کو تقریر کرنی ہو یا درس دینا ہو یا کوئی مضمون لکھنا ہو تو مذکورہ بالا دُعا کے ساتھ یہ بھی اضافہ کرے:-

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ.

(طٰہٰ: ۲۷)

ترجمہ:- اور میری زبان سے گرہ کھول دیجئے، تاکہ یہ لوگ میری بات سمجھ لیں۔

حصولِ علم کے لئے

علم کے حصول اور اس کی زیادتی کے لئے قرآنِ کریم نے یہ دُعا سکھائی ہے:-

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا. (طٰہٰ: ۱۱۴)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! میرے علم میں اضافہ کردیجئے۔

شیطانی وساوس اور خیالات سے حفاظت کے لئے

ہر انسان کو اپنی زندگی میں بہت سے وسوسے اور بُرے بُرے خیالات آتے ہیں، جب تک وہ انسان کو کسی گناہ میں مبتلا نہ کردیں، ان سے گھبرانا نہیں چاہئے اور یہ دُعا بکثرت کرنی چاہئے:-

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ.
وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ.

(المومنون: ۹۷)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! میں شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اور میرے پروردگار! میں

http://mujahid.xtgem.com

اس بات سے بھی آپ کی پناہ مانگتا ہوں کہ یہ شیاطین میرے
پاس آئیں۔

ہر مشکل سے نجات اور پریشانی دُور کرنے کے لئے

جب آدمی کسی مشکل میں گھرا ہوا ہو یا اسے کوئی پریشانی درپیش ہو یا وہ بے وسیلہ ہو تو یہ دُعا کرے:۔

رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ۔

(القصص:۲۴)

ترجمہ:۔ اے میرے پروردگار! میں اپنے لئے آپ کی نازل کی ہوئی ہر بھلائی کا محتاج ہوں۔

قرآنِ کریم میں ہے کہ یہ دُعا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس وقت مانگی تھی جب وہ فرعون اور اس کے کارندوں کے ظلم سے نجات پانے کے لئے مصر سے فرار ہوکر مدین پہنچے تھے، اور وہاں بظاہر ان کا کوئی پُرسانِ حال نہیں تھا، اللہ تعالیٰ نے اس دُعا کی برکت سے ان کی ملاقات حضرت شعیب علیہ السلام سے کرائی اور اُن کی خوشگوار زندگی کا آغاز ہوا۔

جب کوئی نعمت میسر ہو

جب انسان کو کوئی نعمت میسر آئے اور خوشحالی نصیب ہو تو یہ دُعا کرنی چاہئے:۔

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ
صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ
عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ. (النمل:۱۹)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دیجئے کہ آپ نے جونعمت مجھے عطا فرمائی ہے اور میرے والدین کو عطا فرمائی ہے اس پر شکر ادا کروں، اور ایسا نیک عمل کروں جو آپ کو پسند ہو، اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل فرمالیجئے۔

جب مغلوب ہونے لگے

جب کوئی شخص کسی دُشمن سے، نفس و شیطان سے یا ماحول کے اثرات سے مغلوب ہونے لگے تو یہ دُعا مانگے:-

اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ. (القمر:۱۰)

ترجمہ:- میں مغلوب ہو رہا ہوں تو (اے پروردگار!) میری مدد کیجئے۔

http://mujahid.xtgem.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعائیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جو دُعائیں احادیث میں منقول ہیں، ان کے سرسری مطالعے ہی سے انسان اس نتیجے پر پہنچے بغیر نہیں رہ سکتا کہ یہ دُعائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بطورِ خاص القاء فرمائی گئی ہیں، کیونکہ کوئی انسان اللہ تعالیٰ کی ہدایت و توفیق کے بغیر ایسی پُراثر اور جامع دُعائیں نہیں مانگ سکتا۔

ان دُعاؤں کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ دُعائیں ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خاص خاص مواقع پر موقع کی مناسبت سے مانگی ہیں، اور دُوسری وہ دُعائیں ہیں جو عمومی نوعیت کی ہیں اور کسی خاص موقع سے متعلق نہیں ہیں۔ پہلی قسم کی دُعائیں ایک انسان کے لئے اپنے خالق و مالک سے مضبوط تعلق پیدا کرنے کا نہایت آسان اور مجرب نسخہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری بھلائی کے لئے ہمیں حکم دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذِکر کیا کریں، لیکن ایک انسان جو اپنی معاشی ضروریات پوری کرنے کا بھی محتاج ہے، بسا اوقات دُنیوی مصروفیات میں لگ کر ذِکر اللہ کی نعمت سے محروم ہوجاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس محرومی سے بچانے

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

کے لئے صبح وشام کے مختلف کاموں کے وقت خاص خاص ذِکر اور دُعائیں تلقین فرمادی ہیں، یہ دُعائیں دُنیا و آخرت کے تمام مقاصد کے حصول کے لئے بہترین دُعائیں ہیں، اس کے علاوہ ان کا بہترین فائدہ یہ ہے کہ انسان اپنی دُنیوی مصروفیات کے دوران بھی کوئی کام روکے بغیر ذِکر اللہ کی نعمت سے فیض یاب ہوتا ہے، اور اس طرح تعلق مع اللہ میں ترقی ہوتی رہتی ہے اور یہ دُنیوی مصروفیات بھی عبادت بن جاتی ہیں، لہٰذا ان دُعاؤں کو خاص طور پر یاد کرکے انہیں اپنے معمول میں شامل کرنا چاہئے، اور بچوں کو شروع ہی سے یاد کرا کر انہیں حسبِ موقع مانگنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔ ان میں سے اکثر دُعائیں خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں، لیکن بعض ایسی دُعائیں بھی درج کی جارہی ہیں جو بعض صحابہ کرامؓ یا تابعینؒ سے منقول ہیں، یہ دُعائیں ذیل میں درج کی جارہی ہیں۔

نیند سے بیدار ہوتے وقت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب نیند سے بیدار ہوتے تو فرماتے:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔ (ابوداؤد)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جس نے ہمیں موت کے بعد زندگی بخشی، اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

http://mujahid.xtgem.com

تہجد کے لئے اُٹھتے وقت

جب تہجد کی نماز کے لئے بستر سے اُٹھیں تو یہ دُعا پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ، وَلَکَ الْحَمْدُ، اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ، وَلَکَ الْحَمْدُ، اَنْتَ مَلِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَلِقَاءُکَ حَقٌّ وَّقَوْلُکَ حَقٌّ وَّالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَّالسَّاعَۃُ حَقٌّ، اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ۔ (بخاری و مسلم)

ترجمہ:۔ اے اللہ! ہر تعریف آپ ہی کے لئے ہے، آپ

http://mujahid.xtgem.com

آسمانوں، زمین اور ان کی مخلوقات کو وجود و بقا بخشنے والے ہیں، آپ ہی کے لئے حمد ہے، آپ آسمانوں، زمین اور ان کی مخلوقات کا نور ہیں، اور آپ ہی کے لئے حمد ہے، آپ آسمانوں، زمین اور ان کی مخلوقات کے بادشاہ ہیں، اور آپ ہی کے لئے حمد ہے، آپ حق ہیں، آپ کا وعدہ حق ہے، آپ کی ملاقات حق ہے، آپ کی بات حق ہے، جنت حق ہے، دوزخ حق ہے، سارے انبیاءؑ حق ہیں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق ہیں، قیامت حق ہے۔ اے اللہ! میں نے آپ ہی کی اطاعت کی ہے، آپ ہی پر ایمان لایا ہوں، آپ ہی پر بھروسہ کیا ہے، آپ ہی کی طرف رُجوع ہوا ہوں، آپ ہی کی مدد سے (اپنے مخالفین کا) مقابلہ کیا، اور آپ ہی کو میں نے فیصلہ سونپا، پس میرے اگلے پچھلے گناہ بخش دیجئے، جو گناہ میں نے خفیہ کئے وہ بھی اور جو علانیہ کئے وہ بھی اور وہ گناہ بھی جنہیں آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، آپ ہی آگے بڑھانے والے ہیں، اور آپ ہی پیچھے کرنے والے ہیں، معبود تنہا آپ ہی ہیں اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

بیت الخلاء جاتے وقت

بیت الخلاء میں داخل ہونے سے ذرا پہلے یہ دُعا پڑھیں اور بائیں پاؤں سے داخل ہوں:-

http://mujahid.xtgem.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ. (بخاری وترمذی)

ترجمہ:- اے اللہ! میں خبیث شیاطین سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، خواہ وہ نر ہوں یا مادہ۔

بیت الخلاء سے نکلتے ہوئے

بیت الخلاء سے نکلتے وقت دایاں پاؤں پہلے باہر نکالیں، پھر یہ دُعا پڑھیں:-

اَللّٰھُمَّ غُفْرَانَکَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ. (ابنِ ماجہ)

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ سے مغفرت مانگتا ہوں، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ سے گندگی دُور کی اور مجھے عافیت عطا فرمائی۔

یا یہ دُعا پڑھیں:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذَاقَنِیْ لَذَّتَہٗ وَاَبْقٰی عَلَیَّ قُوَّتَہٗ وَدَفَعَ عَنِّیْ اَذَاہُ. (ابن السنی وطبرانی)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے کھانے کا لذیذ ذائقہ عطا فرمایا، اور اس کی قوت کو میرے جسم میں باقی رکھا، اور اس کے گندے حصے کو مجھ سے دُور کر دیا۔

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

یا یہ دُعا پڑھیں:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَمْسَکَ عَلَیَّ مَا یَنْفَعُنِیْ وَدَفَعَ عَنِّیْ مَا یُؤْذِیْنِیْ. (دارقطنی)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے میرے لئے (کھانے کا) نفع بخش حصہ باقی رکھا اور جو چیز مجھے تکلیف پہنچانے والی تھی وہ دُور کردی۔

وضو کے دوران

وضو کرتے وقت پہلے بسم اللہ پڑھیں، پھر وضو کے دوران یہ دُعا پڑھیں:-

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ. (نسائی، عمل الیوم واللیلۃ)

ترجمہ:- اے اللہ! میرے گناہ کو معاف فرمادیجئے، میرے گھر میں وسعت عطا فرمایئے اور میرے رزق میں برکت عطا فرمایئے۔

وضو کے بعد

وضو کے بعد آسمان کی طرف منہ اُٹھاکر یہ کلمات کہنے چاہئیں:-

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. (مسلم)

http://mujahid.xtgem.com

ترجمہ:- میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اس کے بعد یہ دُعا پڑھیں:-

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ. (ترمذی)

ترجمہ:- اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں اور بہت پاک رہنے والوں میں شامل کر لیجئے۔

بعض روایات میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وضو سے فارغ ہونے کے بعد یہ دُعا فرماتے تھے:-

سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ.

(مستدرک حاکم)

ترجمہ:- اے اللہ! آپ پاک ہیں، میں آپ کی حمد کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت کا طلبگار ہوں، اور آپ کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

غسل سے پہلے

جب غسل کے ارادے سے غسل خانے میں جائیں تو داخل ہونے

http://mujahid.xtgem.com

سے پہلے یہ دُعا کریں کہ:-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ۔ (عمل الیوم واللیلۃ، ابن السنی ص:۸۵)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ سے جنت مانگتا ہوں اور دوزخ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

جب صبحِ صادق طلوع ہو

جب صبح ہو جائے تو یہ دُعا پڑھی جائے، اگر کوئی شخص صبحِ صادق کے بعد بیدار ہوا ہو تو جب بھی بیدار ہو، یہ دُعا پڑھ سکتا ہے:-

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ۔

(ترمذی)

ترجمہ:- اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے صبح نصیب ہوئی اور آپ ہی کی توفیق سے شام ملی، آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں، اور آپ ہی کی قدرت سے مریں گے، اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

نیز یہ دُعا بھی صبح ہونے کے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:-

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ،

http://mujahid.xtgem.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْأَلُکَ خَیْرَ مَا فِیۡ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَہٗ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْہِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْأَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفَتْحَہٗ وَنَصْرَہٗ وَبَرَکَتَہٗ وَھُدَاہٗ.

ترجمہ:- ہماری صبح ہوگئی، اور اللہ ربّ العالمین کے ملک کی صبح ہوگئی، اے اللہ! میں اس دن کی اور اس کے بعد کی بھلائی آپ سے مانگتا ہوں اور اس دن کے اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے اس دن کی بھلائی، اس کی فتح وکامیابی، اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں۔

نیز یہ دُعا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:-

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ ھٰذَا النَّھَارِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَہٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَہٗ نَجَاحًا، اَسْأَلُکَ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ.

(حصن حصین)

ترجمہ:- یا اللہ! اس دن کے اوّل حصے کو نیکی بنایئے، درمیانی حصے کو فلاح کا ذریعہ اور آخری حصے کو کامیابی، یا ارحم الراحمین! دُنیا وآخرت کی بھلائی آپ سے مانگتا ہوں۔

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

مسجد میں داخل ہوتے وقت

مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں مسجد میں لے جائیں اور یہ دُعا پڑھیں:-

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ.

ترجمہ:- اللہ کے نام سے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ و سلام ہو، اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

جب سورج طلوع ہو

جب آفتاب نکل آئے یہ کلمات کہنے چاہئیں:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا ھٰذَا وَلَمْ یُھْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا. (مسلم)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے ہمیں معاف فرما کر یہ دن ہمیں عطا فرمایا، اور ہمیں ہمارے گناہوں کی پاداش میں ہلاک نہیں کیا۔

مسجد سے باہر نکلتے وقت

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

اللہِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ.

ترجمہ:- اللہ کے نام سے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود و سلام ہو، یا اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

نیز یہ دُعا پڑھیں:-

اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ. (حصن حصین)

ترجمہ:- یا اللہ! مجھے شیطان سے بچائیے۔

اذان کی آواز سن کر

جب اذان کی آواز سنے تو جو کلمات مؤذن کہتا جائے وہی کلمات خود بھی دُہرانے چاہئیں، البتہ "حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ" اور "حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ" کے جواب میں "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ" کہنا چاہیے، اذان کے ختم پر یہ دُعا پڑھنی چاہیے:-

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ. (بخاری وبیہقی)

ترجمہ:- اے اللہ! جو اس مکمل دعوت اور کھڑی ہونے والی نماز کا مالک ہے، حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقامِ وسیلہ عطا فرما، اور فضیلت عطا فرما، اور اس مقامِ محمود پر فائز فرما جس کا

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

آپ نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے، بے شک آپ وعدہ خلافی نہیں فرماتے۔

نیز اذان سن کر یہ دُعا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:-

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، رَضِيْتُ بِاللهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا. (صحیح مسلم)

ترجمہ:- میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، میں اللہ کو پروردگار، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول اور اسلام کو (اپنا) دین ماننے پر راضی اور مطمئن ہوگیا۔

نمازِ فجر کو جاتے وقت

جب گھر سے نمازِ فجر پڑھنے کے لئے چلے تو یہ دُعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا فَاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

وَاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا، اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا.

(صحیح مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! میرے دِل میں نور عطا فرمایئے، اور میری آنکھ میں نور، میری سماعت میں نور، میرے دائیں نور، میرے بائیں نور، میرے اُوپر نور، میرے نیچے نور، میرے سامنے نور، میرے پیچھے نور، اور میرے لئے نور مقرر فرما دیجئے، اور میرے نور کو عظیم بنا دیجئے، یا اللہ! مجھے نور عطا فرما دیجئے۔

مسجد میں بیٹھے ہوئے

جب نماز کے انتظار میں مسجد میں بیٹھنا ہو تو یہ کلمہ وردِ زبان رکھا جائے، اس کو حدیث میں جنت کے پھل کھانے سے تعبیر فرمایا گیا ہے:-

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ. (ترمذی)

ترجمہ:- پاک ہے اللہ، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

فرض نماز سے سلام پھیرنے کے بعد

فرض نماز کا سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ" کہا جائے، پھر کوئی بات کرنے سے پہلے دائیں ہاتھ کو پیشانی پر رکھتے ہوئے یہ دُعا پڑھنا بھی حدیث میں آیا ہے:-

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ، اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ.

(حصن حصین بحوالہ بزار وطبرانی)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے (میں نے نماز پوری کی) جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور جو رحمٰن و رحیم ہے، اے اللہ! مجھ سے فکر وتشویش اور غم کو دُور فرما دیجئے۔

نیز فرض نمازوں کے بعد متعدد دُعائیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں، جن میں سے چند یہ ہیں:-

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

(ترمذی، ابنِ ماجہ)

ترجمہ:- اے اللہ! آپ (ہمیشہ) سلامت رہنے والے ہیں، اور آپ ہی سے (ہر ایک کو) سلامتی ملتی ہے، اور اے ذوالجلال والاکرام! آپ بہت برکت والے ہیں۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ.

(بخاری ومسلم)

http://mujahid.xtgem.com

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، سلطنت اسی کی ہے، تعریف اسی کی ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو چیز آپ عطا فرمائیں اسے روکنے والا کوئی نہیں، اور جو چیز آپ روک لیں اسے دینے والا کوئی نہیں، اور کسی بارُتبہ شخص کو اُس کا رُتبہ آپ کے مقابلے میں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ. (ابوداؤد، نسائی)

ترجمہ:- اے اللہ! میری اس بات میں مدد فرما کہ میں آپ کا ذکر کرسکوں، آپ کا شکر ادا کروں اور آپ کی اچھی عبادت کروں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ. (حصن حصین)

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے، اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بخل سے، اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بدترین (بڑھاپے کی) عمر سے، اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں دُنیا کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے۔

http://mujahid.xtgem.com

شام کے وقت کی دُعائیں

جب شام کا وقت ہوجائے اور غروبِ آفتاب کا وقت قریب ہو تو یہ دُعا پڑھا کرے:-

اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ. (حصن حصین)

ترجمہ:- ہمارا شام کا وقت آگیا، اور شام کے وقت (بھی) ساری خدائی اللہ ہی کی ہے، جو اللہ آسمان کو اپنی اجازت کے بغیر گرنے سے روکے ہوئے ہے، میں اس کی پناہ مانگتا ہوں ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی، اور جسے اس نے وجود بخشا۔

نیز جب مغرب کی اذان ہو تو یہ دُعا پڑھے:-

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَاِدْبَارُ نَھَارِکَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِکَ فَاغْفِرْ لِیْ. (ابوداؤد)

ترجمہ:- اے اللہ! یہ آپ کی رات کے آنے کا وقت ہے، اور دن کے جانے کا، اور آپ کے منادیوں (مؤذنوں) کی آوازیں (آرہی) ہیں، پس میری مغفرت فرمایئے۔

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

گھر میں داخل ہوتے وقت

اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا مانگنی چاہئے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا. (ابوداؤد)

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ سے داخل ہونے کی بھلائی مانگتا ہوں اور نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام ہی سے نکلے اور اللہ ہی پر جو ہمارا پروردگار ہے، ہم نے بھروسہ کیا۔

نیز گھر میں داخل ہونے پر یہ دُعا بھی مانگ لی جائے تو بہتر ہے:(۱)-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ. (ابوداؤد)

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ سے معافی مانگتا ہوں اور عافیت مانگتا ہوں، اپنے دین کی بھی، دُنیا کی بھی، اپنے گھر والوں کی بھی اور مال کی بھی۔

---

(۱) یعنی خاص اس موقع پر اگرچہ یہ دُعا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں، لیکن ہے یہ دُعائے ماثورہ اور اس وقت کے مناسب ہے، لہٰذا اگر مانگنے کی عادت ڈالی جائے تو بہتر ہے۔

http://mujahid.xtgem.com

کھانا سامنے آنے پر

کھانا سامنے آئے تو یہ کلمات کہہ لینے چاہئیں:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ. (مسند الشامیین)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ چیز میری کسی طاقت وقوت کے بغیر عطا فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَاَنْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْہُ.

ترجمہ:- یا اللہ! ہمارے لئے اس (کھانے) میں برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے بھی بہتر عطا فرما۔

پھر کھانا کھانے سے پہلے "بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ" کہہ کر کھانا شروع کریں، اگر کھانے کے شروع میں یاد نہ رہے تو جب بھی یاد آئے "بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ" پڑھ لیں۔

اِفطار کے وقت

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ. (ابوداؤد کتاب المراسیل)

ترجمہ:- یا اللہ! میں نے آپ کے لئے روزہ رکھا اور آپ کے رزق پر اِفطار کیا۔

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

کھانے کے بعد

کھانے سے فارغ ہوں تو یہ کلمات کہے جائیں:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکَفَانَا وَاٰوَانَا وَاَرْوَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

(الاذکار)

ترجمہ:۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا، اور ہماری ضرورت پوری کی، اور ہمیں ٹھکانا دیا، اور ہمیں سیراب کیا اور ہمیں مسلمانوں میں سے بنایا۔

جب دسترخوان اُٹھایا جانے لگے

جب کھانے کے بعد برتن اور دسترخوان اُٹھایا جائے تو یہ دُعا پڑھیں:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا۔

(بخاری)

ترجمہ:۔ تعریف اللہ کی ہے، ایسی تعریف زیادہ بھی ہو، پاکیزہ اور بابرکت بھی، اے ہمارے پروردگار! ہم اس کھانے کو اس لئے نہیں اُٹھا رہے کہ ہم اس کے محتاج نہیں، نہ اس کو (ہمیشہ کے لئے) رخصت کرنا چاہتے ہیں، اور نہ اس سے بے نیازی کا اظہار کرتے ہیں۔

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

جب کھانے کے بعد ہاتھ دھوئے

جب کھانے کے بعد ہاتھ دھونے لگے تو یہ دُعا مانگے:-

اَللّٰھُمَّ اَشْبَعْتَ وَاَرْوَیْتَ فَھَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا فَاَکْثَرْتَ وَاَطَبْتَ فَزِدْنَا. (حصن حصین ص:۱۱۲)

ترجمہ:- یا اللہ! آپ نے ہمارا پیٹ بھرا اور ہمیں سیراب کیا، پس اس کھانے پینے کو ہمارے لئے خوشگوار (اور زود ہضم) بنادیجئے، اور آپ نے ہمیں رزق دیا اور بہت دیا اور خوب دیا، پس ہمیں اور عطا فرمائیے۔

یہ حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ سے منقول ہے۔

اگر کھانا کسی اور نے کھلایا ہو

اگر کھانا کسی اور نے کھلایا ہو، مثلاً دعوت میں کھایا ہو یا کوئی گھر لے کر آیا ہو تو کھانے کے بعد اُسے یہ دُعا دینا بھی مسنون ہے:-

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَّنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ.

(صحیح مسلم)

ترجمہ:- اے اللہ! جس نے مجھے کھانا کھلایا، آپ اس کو (اور) کھلائیے، اور جس نے مجھے سیراب کیا، آپ اسے (اور) سیراب کیجئے۔

نیز کھانا کھلانے والے کو خطاب کرکے یہ دُعا دے:-

http://mujahid.xtgem.com

أَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰئِكَةُ وَأَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ. (مجمع الزوائد)

ترجمہ:- (اللہ کرے کہ) تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں، فرشتے تمہارے لئے رحمت کی دُعا کریں، اور روزہ دار تمہارے یہاں افطار کریں۔

کسی بیمار کے ساتھ کھاتے وقت

اگر کسی بیمار کے ساتھ کھانے کا اتفاق ہو تو کھانے کے شروع میں یہ کہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ.

(عمل الیوم واللیلۃ ص:۱۲۴)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے، اس پر بھروسہ اور اعتماد کرتے ہوئے۔

کپڑے اُتارتے وقت

جب غسل یا کسی اور ضرورت کے لئے کپڑے اُتارنے ہوں تو یہ کلمات کہیں:-

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ.

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ص:۴۷)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

حدیث میں ہے کہ اس طرح وہ برہنگی کی حالت میں شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

کپڑے بدلتے وقت

جب کپڑے بدلنے لگے تو کپڑے پہن کر یہ کلمات کہنے چاہئیں:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ۔ (حصن حصین)

ترجمہ:- تعریف اللہ کی ہے جس نے مجھے یہ پہنایا، اور میری کسی قوت اور طاقت کے بغیر مجھے عطا فرمایا۔

نیا کپڑا پہنتے وقت

اگر کپڑا نیا ہو تو یہ دُعا کریں:-

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا کَسَوْتَنِیْہِ، اَسْأَلُکَ خَیْرَہٗ وَخَیْرَ مَا صُنِعَ لَہٗ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ۔ (حصن حصین)

ترجمہ:- اے اللہ! آپ ہی کی تعریف ہے، جیسے کہ آپ نے مجھے یہ لباس پہنایا، میں آپ سے اس کپڑے کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کام کی بھلائی مانگتا ہوں جس کے لئے یہ بنایا گیا، اور میں اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور جس کام کے لئے بنایا گیا اس کی بُرائی سے پناہ مانگتا ہوں۔

http://mujahid.xtgem.com

یا یہ دُعا پڑھے:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ. (حصن حصین)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جس نے مجھے وہ لباس پہنایا جس سے میں اپنی ستر پوشی کروں، اور اپنی زندگی میں اس سے زینت حاصل کروں۔

آئینہ دیکھتے وقت

جب آئینے میں اپنی صورت دیکھے تو یہ دُعا کرے:-

اَللّٰھُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ. (مسند احمد)

ترجمہ:- اے اللہ! آپ نے میری تخلیق اچھی طرح فرمائی، تو میرے اخلاق بھی اچھے بنادیجئے۔

جب دُوسرے کو نیا کپڑا پہنے دیکھے

جب کسی مرد کو نیا لباس پہنے دیکھے تو اسے یہ دُعا دے:-

اِلْبَسْ جَدِیْدًا وَّعِشْ حَمِیْدًا وَّمُتْ شَھِیْدًا سَعِیْدًا. (ابنِ ماجہ، اذکار)

ترجمہ:- نیا لباس پہنو، قابلِ تعریف زندگی گزارو، اور (جب مرو) تو سعادت اور شہادت کی موت مرو۔

اور اگر نیا لباس پہننے والی عورت ہو تو کہے: "اَبْلِیْ وَاَخْلِقِیْ" یعنی

http://mujahid.xtgem.com

"یہ لباس تم پہن کر پُرانا کرو" (صحیح بخاری)

گھر سے باہر جاتے وقت

جب گھر سے باہر نکلے تو کہے:-

① اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَاعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

(ابن السنی ص:۱۳۱)

ترجمہ:- میں اللہ پر ایمان لایا، اور اللہ کا سہارا پکڑتا ہوں، اور اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں، اور اللہ کے سوا کوئی طاقت وقوت نہیں دے سکتا۔

② اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ۔ (حصن حصین)

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں، یا لغزش کھاؤں یا پھسلایا جاؤں، اور اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی دوسرا مجھ پر ظلم کرے، یا جہالت برتوں یا میرے ساتھ جہالت برتی جائے۔

نیز اگرچہ مندرجہ ذیل دُعاؤں کے بارے میں احادیث سے یہ ثابت

http://mujahid.xtgem.com

نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے باہر جاتے وقت پڑھا کرتے تھے، لیکن اجمالی طور سے یہ دُعائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی سے منقول ہیں، اور چونکہ گھر سے باہر نکل کر انسان طرح طرح کے داعیوں، تقاضوں اور محرکات میں گھر جاتا ہے، اس لئے بہتر ہے کہ یہ دُعائیں کرلیا کرے:-

(۱) اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ.

(صحیح ابنِ حبان)

ترجمہ:- اے اللہ! میرے سامنے سے میری حفاظت فرمایئے، اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اُوپر سے، اور میں آپ کی عظمت کی پناہ مانگتا ہوں کہ میرے نیچے سے مجھے دھوکا دے کر نقصان پہنچایا جائے (یا مجھے نیچے سے ہلاک کیا جائے)۔

(۲) یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ.

(مجمع الزوائد)

ترجمہ:- اے حی و قیوم! میں آپ کی رحمت سے فریاد کرتا ہوں، میرے تمام کاموں کو دُرست کردیجئے، اور مجھے ایک پلک جھپکنے

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

کی دیر کے لئے بھی میرے نفس کے حوالے نہ فرمایئے۔

(۳) اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِكَ. (مسندِ ابی عوانہ)

ترجمہ:- اے اللہ! ہمارے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے اور ہمارے لئے اپنے رزق کے دروازے آسان فرمادیجئے۔

(۴) اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ. (ترمذی)

ترجمہ:- اے اللہ! اپنی حلال چیزوں کو میرے لئے اتنا کافی بنادیجئے کہ آپ کی حرام چیزوں سے اجتناب کروں، اور اپنے فضل سے مجھے اپنے سوا ہر مخلوق سے بے نیاز کردیجئے۔

(۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ. (مسندِ احمد)

ترجمہ:- اے اللہ! میں ظاہری اور باطنی فتنوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

جب بازار میں داخل ہو

بازار میں داخل ہوتے ہوئے یہ کلمات کہیں:-

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ

http://mujahid.xtgem.com

الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. (حصن حصین)

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، سلطنت اسی کی ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اور وہ خود زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اور اگر بازار میں خرید و فروخت کرنی ہو تو یہ دُعا پڑھیں:-

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا یَمِیْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً. (حصن حصین)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے (داخل ہوتا ہوں)، اے اللہ! میں اس بازار کی اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر مانگتا ہوں، اور اس بازار کے شر سے اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ یہاں گناہ والی قسم کھاؤں یا کسی معاملے میں نقصان اُٹھاؤں۔

http://mujahid.xtgem.com

جب کسی سواری پر سوار ہو

جب کسی بھی سواری پر سوار ہو تو یہ دُعا پڑھنی چاہیے:-

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ. وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ.

(الزخرف:۱۳،۱۴)

ترجمہ:- پاک ہے وہ ذات جس نے یہ سواری ہمارے لئے مسخر کردی، اور ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے، اور ہم اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

جب کشتی یا جہاز چلنے لگے تو یہ کلمات کہیں:-

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ.

(ہود:۴۱)

ترجمہ:- اللہ ہی کے نام سے یہ چلتی اور ٹھہرتی ہے، بے شک میرا پروردگار بہت مغفرت کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

(عمل الیوم واللیلۃ ص:۱۳۴)

سفر کی دُعا

جب سفر پر روانہ ہو تو یہ دُعا مانگے:-

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُکَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ. (الاذکار)

ترجمہ:- اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! آپ ہی ہمارے سفر میں ہمارے ساتھی ہیں، اور آپ ہی ہمارے پیچھے ہمارے گھر والوں اور مال و اولاد کے محافظ ہیں۔ اے اللہ! ہم آپ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور تقویٰ کی توفیق مانگتے ہیں، اور ایسے عمل کی جس سے آپ راضی ہوں۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں سفر کی مشقت سے، اور غم میں ڈالنے والے منظر سے، اور بُری حالت میں گھر والوں اور مال و اولاد کے پاس واپس لوٹنے سے۔ اے اللہ! ہمارے لئے اس سفر کو آسان کردیجئے اور اس کی دوری کو ہمارے لئے لپیٹ دیجئے۔

http://mujahid.xtgem.com

جب سواری ٹھیک نہ چلے

جب سواری کو ٹھوکر لگے، یا دھکا لگے تو "بِسْمِ اللّٰہِ" کہنا چاہیے، اور اگر کوئی سواری ٹھیک نہ چل رہی ہو یا اسے چلانا مشکل ہو رہا ہو تو یہ آیت پڑھے:-

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ، وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ. (آلِ عمران:۸۳)

ترجمہ:- تو کیا یہ اللہ کے دین کے سوا کچھ اور چاہتے ہیں؟ حالانکہ اسی کے لئے رام ہیں آسمانوں اور زمین میں رہنے والے خواہ خوشی سے یا زبردستی، اور اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ (ابن السنی ص:۱۳۶)

اگر سواری کوئی جانور ہو تو یہ آیت اس کے کان میں پڑھی جائے۔

http://mujahid.xtgem.com

جب کسی نئی بستی میں داخل ہو

جب کوئی شخص کسی نئی بستی میں داخل ہو تو یہ دُعا کرے:-

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا.

http://mujahid.xtgem.com

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اس بستی کی، اس کے رہنے والوں کی اور جو کچھ اس بستی میں ہے اس کی بھلائی نصیب ہو، اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس کی، اس کے رہنے والوں کی اور جو کچھ اس بستی میں ہے اس کی بُرائی سے۔

یہ دُعا ان الفاظ سے بھی مروی ہے:-

(۲) اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ فَاِنَّا نَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ.

(ابن السنی)

ترجمہ:- اے اللہ! جو سات آسمانوں کا اور ان چیزوں کا مالک ہے جن پر یہ آسمان سایہ فگن ہے، اور جو سات زمینوں کا اور ان چیزوں کا مالک ہے جو یہ زمینیں اُٹھائے ہوئے ہیں، اور جو ہواؤں کا اور ان چیزوں کا مالک ہے جو یہ ہوائیں اُڑا کر لے جاتی ہیں، ہم آپ سے اس بستی کی بھلائی کا سوال کرتے ہیں۔

نیز یہ دُعا پڑھ لینا بھی بہتر ہے:-

(۳) اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَهْلِهَا اِلَیْنَا. (حصن حصین)

ترجمہ:- یا اللہ! ہم کو اس بستی کے ثمرات (منافع) عطا فرما، اور اس بستی والوں کی نظر میں ہمیں محبوب بنادے، اور اس کے صالح باشندوں کو ہمارے لئے محبوب بنادے۔

(۴) رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ.

(القصص:۲۴)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! میں ہر اس بھلائی کا محتاج ہوں جو آپ مجھ پر نازل فرمائیں۔

جب کسی قیام گاہ پر قیام ہو

سفر کے دوران جب کسی گھر یا جگہ پر قیام کرے تو یہ پڑھے:-

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. (حصن حصین)

ترجمہ:- میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کی پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی۔

حدیث میں ہے کہ اگر کسی جگہ قیام کرتے وقت یہ تعوّذ پڑھ لے گا تو اُس جگہ سے کوچ کرنے تک انشاء اللہ وہاں کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

http://mujahid.xtgem.com

جب کسی ویرانے پر قیام کرنا پڑے

اگر سفر کے دوران کسی غیر آباد ویرانے میں رات آجائے، اور وہاں قیام کرنا پڑے تو اس سرزمین کو خطاب کر کے کہے:-

یَا اَرْضُ! رَبِّیْ وَرَبُّکِ اللّٰہُ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّکِ وَشَرِّ مَا خَلَقَ فِیْکِ وَشَرِّ مَا یَدِبُّ عَلَیْکِ، وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ اَسَدٍ وَّاَسْوَدَ وَمِنَ الْحَیَّۃِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ مَا سَاکِنِی الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ. (حصن حصین)

ترجمہ:- اے زمین! میرا اور تیرا دونوں کا مالک اللہ ہے، میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں تیرے شر سے، اور جو کچھ اس نے تجھ میں پیدا کیا ہے اس کے شر سے، اور جو جانور تجھ پر چلتے ہیں ان کے شر سے، اور میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیر سے، کالے ناگ سے اور ہر سانپ بچھو سے، اور شہر کے رہنے والوں سے اور باپ اور اس کے بیٹے سے۔

سفر کے دوران

سفر کے دوران جب کسی چڑھائی پر چڑھے تو "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہے، اور جب اُترائی میں اُترے تو "سُبْحَانَ اللّٰہِ" کہے۔ (ابن السنی ص:۱۳۸)

اور جب سفر کے دوران صبح کا وقت ہو تو یہ کلمات کہے:-

http://mujahid.xtgem.com

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَاءِهٖ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا، عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ. (ابن السنی ص: ۱۳۷)

ترجمہ:- سننے والے نے اللہ کی تعریف اور ہم پر اس کے اچھے انعام (کی بات) سنی، اے ہمارے پروردگار! ہمارے ساتھی بن جایئے اور ہم پر فضل فرمایئے، ہم جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

سفر سے واپسی پر

جب کوئی شخص سفر سے واپس آئے اور اپنے وطن کی علامتیں نظر آنے لگیں تو یہ کلمات کہے:-

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ. (صحیح مسلم)

ترجمہ:- ہم سفر سے لوٹ آئے، ہم گناہوں سے توبہ کرتے ہیں، ہم (ہر حال میں) عبادت گزار ہیں، اور اپنے پروردگار کی حمد وثنا کرتے ہیں۔

بلکہ بہتر یہ ہے کہ گھر میں داخل ہونے تک مسلسل یہ کلمات کہتا رہے۔

گھر میں داخل ہوتے وقت

پھر جب سفر سے واپسی اپنے گھر میں داخل ہونے لگے تو یہ کلمات کہے:-

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

(۱) تَوْبًا، تَوْبًا، لِرَبِّنَا اَوْبًا، لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا.

(حصن حصین)

ترجمہ:- ہم توبہ کرتے ہیں، توبہ کرتے ہیں، اپنے پروردگار کے لئے ہی ہم لوٹ کر آئے ہیں، (اُسی سے دُعا ہے کہ) وہ ہمارے کسی گناہ کو باقی نہ چھوڑے۔

اس کے بعد وہ دُعا بھی پڑھ لینی چاہئے جو ہمیشہ گھر میں داخل ہوتے وقت مسنون ہے، اور جس کے الفاظ یہ ہیں:-

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا. (ابوداؤد)

یہ دُعا اور اس کا ترجمہ پیچھے گزر چکا ہے۔

جب کوئی شخص سفر کا ارادہ ظاہر کرے

جب کوئی شخص بتائے کہ وہ سفر پر جارہا ہے تو اس کو یہ دُعا دی جائے:-

(۱) زَوَّدَکَ اللّٰهُ التَّقْوٰی وَغَفَرَ ذَنْبَکَ وَوَجَّهَکَ فِی الْخَیْرِ حَیْثُ تَوَجَّهْتَ.

(ابن السنی ص:۱۳۴)

ترجمہ:- اللہ تمہیں تقویٰ کا زادِ راہ عطا کرے، تمہارے گناہ معاف کرے اور تم جہاں بھی جاؤ تمہارا رُخ بھلائی کی طرف رکھے۔

http://mujahid.xtgem.com

پھر جب اسے رخصت کرے تو کہے:-

(۲) اَسْتَوْدِعُ اللہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ اَعْمَالِکَ.

ترجمہ:- میں تمہارے دین، تمہاری امانت و دیانت اور تمہارے آخری اعمال کو اللہ کے پاس امانت رکھتا ہوں۔

نیز یہ کہے:-

(۳) اَسْتَوْدِعُکَ اللہَ الَّذِیْ لَا یُضِیْعُ وَدَآئِعَهٗ.

(ایضاً)

ترجمہ:- میں تمہیں اس اللہ کے پاس امانت رکھتا ہوں جو اپنی امانتوں کو ضائع نہیں کرتا۔

سونے کے لئے بستر پر جاتے وقت

جب رات کو سونے کے لئے بستر پر لیٹنے لگیں تو یہ دُعا پڑھنی چاہیے:-

(۱) بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِکَ اَرْفَعُهٗ، اِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ. (صحیح بخاری)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! میں نے آپ ہی کے نام سے بستر پر اپنا پہلو رکھا ہے، اور آپ ہی کے نام سے اُٹھاؤں گا،

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

اگر آپ میری جان کو روک لیں (یعنی سوتے ہوئے میری روح قبض کرلیں) تو اس کی مغفرت فرما دیجئے گا، اور اگر آپ اسے چھوڑ دیں (یعنی زندگی کی حالت میں بیدار کردیں) تو اس کی حفاظت فرمایئے گا جیسی آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

پھر یہ دُعا پڑھی جائے:-

(۲) اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی. (صحیح بخاری)

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ ہی کے نام پر مروں گا، اور (آپ ہی کے نام پر) جیتا ہوں۔

پھر سب سے آخر میں یہ دُعا پڑھی جائے اور اس کے بعد کوئی بات نہ کی جائے:-

(۳) بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَةً وَّرَھْبَةً اِلَیْکَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ، اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ. (مسند الرویانی)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے (سوتا ہوں)، اے اللہ! میں نے

http://mujahid.xtgem.com

اپنی جان آپ کے حوالے کردی، اپنا رُخ آپ کی طرف کرلیا، اپنے معاملات آپ کو سونپ دیئے، اور آپ کو اپنا پشت پناہ بنالیا، آپ کی (رحمت کی) رغبت کرتے ہوئے اور (آپ کے عذاب سے) ڈرتے ہوئے، اور آپ (کی پکڑ) سے نجات پانے اور اس سے بچنے کا کوئی راستہ آپ ہی (کے دامنِ رحمت) کو تھامنے کے سوا نہیں، میں آپ کی اس کتاب پر ایمان لایا جو آپ نے اُتاری ہے، اور اس نبی پر ایمان لایا جسے آپ نے بھیجا ہے۔

اس آخری دُعا سے پہلے تین مرتبہ یہ استغفار بھی سنت سے ثابت ہے:۔

(۴) اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ. (حصن حصین)

ترجمہ:۔ میں اس اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے۔

اگر لیٹنے کے بعد نیند نہ آئے

اگر بستر پر لیٹنے کے بعد نیند نہ آئے تو یہ دُعا پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَاْخُذُکَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ! اِهْدِئْ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ. (حصن حصین)

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

ترجمہ:- یا اللہ! ستارے چھپ گئے، اور آنکھیں پُرسکون ہوگئیں، آپ حی و قیوم ہیں، آپ کو نہ اُونگھ آتی ہے، نہ نیند، اے حی و قیوم! میری رات کو پُرسکون بنادیجئے اور میری آنکھ کو نیند عطا فرمادیجئے۔

اگر سوتے ہوئے نیند اُچٹ جائے

اگر سونے کے دوران آنکھ کھلے اور نیند اُچٹ جائے تو یہ دُعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرْضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ، كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ، اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى، عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ.

(حصن حصین)

ترجمہ:- اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور ہر چیز کے پروردگار جس پر وہ سایہ فگن ہیں، اور زمینوں کے اور ہر اس چیز کے پروردگار جسے یہ زمینیں اُٹھائے ہوئے ہیں، اور تمام شیطانوں کے اور ہر اس چیز کے پروردگار جسے اُنہوں نے گمراہ کیا، آپ اپنی تمام مخلوقات کے شر سے ہمارے محافظ بن جائیے، ایسا نہ ہو کہ ان میں سے کوئی مجھ پر زیادتی یا ظلم کرے، آپ کی پناہ

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

زبردست ہے، اور آپ کا نام برکت والا ہے۔

اگر سوتے ہوئے ڈر جائے

اگر سوتے ہوئے ڈر جائے یا کسی قسم کی گھبراہٹ یا دہشت ہو تو یہ تعوّذ پڑھے:۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ۔ (حصن حصین)

ترجمہ:۔ میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کی پناہ لیتا ہوں اس کے غضب اور غصے سے، اور اس کے عذاب سے، اور اس کے بندوں کے شر سے، اور شیاطین کے وسوسوں سے، اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔

نکاح کی مبارک باد

جب کسی شخص کا نکاح ہوا ہو، خواہ مرد ہو یا عورت، تو اس کو ان الفاظ میں دُعا دینی چاہئے:۔

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکَ وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ۔ (حاکم)

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے یہ نکاح مبارک فرمائے اور تم پر برکتیں نازل فرمائے اور تم دونوں کو خیر و خوبی کے ساتھ اکٹھا رکھے۔

http://mujahid.xtgem.com

بیٹی کی رُخصتی کے وقت

جب اپنی بیٹی کی شادی کرے اور اس کی رُخصتی کا وقت آئے تو اس کے پاس جا کر یا اُسے بلا کر یہ دُعا کرے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِکَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ. (حصن حصین)

ترجمہ:- یا اللہ! میں اس (لڑکی) اور اس کی (ہونے والی) اولاد کو شیطان مردود سے آپ کی پناہ میں دیتا ہوں۔

اور اگر ہو سکے تو ایک پیالہ پانی پر یہ دُعا دَم کر کے اس پانی کے ہلکے چھینٹے لڑکی کے سر، سینے اور پشت پر مار دے۔ اسی طرح داماد پر بھی یہی دُعا اسی طرح دَم کرے، البتہ داماد کے لئے "اُعِیْذُهَا" کے بجائے "اُعِیْذُهٗ" اور "ذُرِّیَّتَهَا" کے بجائے "ذُرِّیَّتَهٗ" کہے۔

جب لڑکے کی شادی کرے

جب کوئی شخص اپنے لڑکے کا نکاح کرے تو اسے اپنے سامنے بٹھا کر یہ دُعا دے:-

لَا جَعَلَکَ اللّٰهُ عَلَیَّ فِتْنَةً فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ. (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ص:۱۱۳)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ تمہیں میرے لئے دُنیا و آخرت میں فتنہ نہ بنائے۔

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

بیوی کو پہلی بار دیکھ کر

جب کسی شخص کا نکاح ہو اور پہلی مرتبہ بیوی سے ملاقات ہو تو اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یہ دُعا پڑھے:۔

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ. (ابوداؤد)

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں آپ سے اس کی خیر و برکت مانگتا ہوں، اور آپ نے اس کو جن خصلتوں کے ساتھ پیدا کیا ہے، ان کی بھلائی کا طلبگار ہوں، اور اس میں اس کے شر سے اور جن خصلتوں کے ساتھ آپ نے اس کو پیدا کیا ہے ان کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

یہی دُعا بیوی بھی اپنے شوہر کو پہلی بار دیکھتے وقت مانگ سکتی ہے، البتہ اس کے الفاظ یہ ہوں گے:۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِہٖ وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَہٗ عَلَیْہِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا جَبَلْتَہٗ عَلَیْہِ.

http://mujahid.xtgem.com

جماع کے وقت

جب ہم بستری کا ارادہ ہو تو یہ دُعا پڑھے:-

بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا. (مسلم)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے، یا اللہ! ہم کو شیطان سے دُور رکھ، اور شیطان کو اس چیز (یعنی اولاد) سے دُور رکھ جو آپ ہمیں عطا فرمائیں۔

اِنزال کے وقت

اِنزال کے وقت دِل ہی دِل میں یہ دُعا پڑھے:-

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ نَصِیْبًا. (فتح الباری)

ترجمہ:- یا اللہ! جو کچھ (اولاد) آپ مجھے عطا فرمائیں اس میں شیطان کا کوئی حصہ نہ لگائیے۔

ان دو دُعاؤں سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ عین اس وقت جب انسان اپنی نفسانی خواہشات کو پورا کر رہا ہوتا ہے، اور ایک ایسے عمل میں مشغول ہوتا ہے جس کا ذکر بھی باعثِ شرم سمجھا جاتا ہے، اس وقت بھی اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق کے استحضار اور اس سے مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے، اور اس طرح ایک ایسے نفسانی عمل کو بھی عبادت بنادیا گیا ہے۔

http://mujahid.xtgem.com

نئی سواری خریدنے پر

جب کوئی شخص نئی سواری خریدے تو اس پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِهَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ. (ابوداؤد)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ سے اس کی بھلائی مانگتا ہوں، اور آپ نے اس کو جن صفات کے ساتھ پیدا فرمایا ہے ان کی بھلائی طلب کرتا ہوں، اور اس کے شر سے اور جن صفات کے ساتھ آپ نے اسے پیدا کیا ہے ان کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

نیا ملازم رکھنے پر

جب کوئی شخص نیا ملازم رکھے تو یہ دعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاجْعَلْهُ طَوِیْلَ الْعُمْرِ کَثِیْرَ الرِّزْقِ. (ابن ابی شیبہ)

ترجمہ:- یا اللہ! اس میں میرے لئے برکت عطا فرما اور اس کی عمر دراز اور رزق زیادہ فرمادے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب کوئی غلام خریدتے تو مذکورہ بالا دعا پڑھا کرتے تھے۔

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

نفل نمازوں کی دُعائیں

نفلی نمازوں میں بہت سی ایسی دُعائیں کی جاسکتی ہیں جو عام طور سے فرض اور واجب نمازوں میں کرنے کا معمول نہیں ہے۔

تکبیرِ تحریمہ کے بعد

تکبیرِ تحریمہ کے بعد عموماً "سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ .... الخ" پڑھا جاتا ہے، اس کے علاوہ یہ دُعائیں بھی نفلی نمازوں میں پڑھی جاسکتی ہیں:-

(۱) اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا، وَسُبْحٰنَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا۔ (مسلم)

ترجمہ:- اللہ بڑا ہے، سب سے بڑا، اور تعریف اللہ کی ہے بہت زیادہ، اور ہم صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

(۲) وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ (ابنِ حبان)

ترجمہ:- میں نے کسی ٹیڑھ کے بغیر مسلمان ہو کر اپنے چہرے کا رُخ اس ذات کی طرف کرلیا جس نے آسمانوں اور زمین کو

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

پیدا کیا، اور میں اس کے ساتھ شریک ٹھہرانے والوں میں سے نہیں ہوں، بے شک میری نماز، میری عبادت، میرا جینا مرنا سب اللہ کے لئے ہے، جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے، اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ (ابن خزیمہ)

ترجمہ:- یا اللہ! آپ بادشاہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ میرے پروردگار ہیں اور میں آپ کا بندہ، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، بس میرے گناہ معاف فرمادیجیے، کیونکہ آپ کے سوا

http://mujahid.xtgem.com

کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا، اور مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت دیجئے، اچھے اخلاق کی ہدایت آپ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا، اور مجھ سے بُرے اخلاق کو دُور کردیجئے، بُرے اخلاق کو آپ کے سوا کوئی دُور نہیں کرسکتا، میں آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوں، تمام تر بھلائی آپ ہی کے ہاتھوں میں ہے، اور بُرائی آپ کا رُخ نہیں کرسکتی، میں آپ ہی کا محتاج ہوں، اور آپ ہی کی طرف رُخ کرتا ہوں، آپ برکت والے اور بلندی والے ہیں، میں آپ سے مغفرت مانگتا ہوں، اور آپ کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

(۴) اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَایَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ. (صحیح مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! میرے اور میری غلطیوں کے درمیان اس طرح دُوری پیدا فرمادیجئے جیسے آپ نے مشرق اور مغرب کے درمیان دُوری پیدا فرمائی، یا اللہ! مجھے میرے گناہوں سے ایسا پاک کردیجئے جیسے سفید کپڑے کو گندگی سے پاک کیا جاتا ہے، یا اللہ! مجھے میرے گناہوں سے برف، پانی اور

http://mujahid.xtgem.com

اولے سے دھو دیجئے۔

یہ تمام دُعائیں علامہ نووی رحمہ اللہ کی کتاب الاذکار (ص:۵۵) سے ماخوذ ہیں، نفلی نمازوں میں قراءت سے پہلے یہ تمام دُعائیں بھی پڑھ سکتے ہیں، اور ان میں سے کوئی ایک یا چند بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔

سورۂ فاتحہ سے پہلے

سورۂ فاتحہ شروع کرتے وقت تعوّذ (اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پڑھنا) مسنون ہے، اس کا مشہور جملہ تو "اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ" ہے، لیکن مندرجہ ذیل جملہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے، لہٰذا یہ بھی پڑھا جا سکتا ہے، بلکہ کبھی کبھی پڑھنا چاہئے:-

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ.

(ترمذی، ابوداؤد)

ترجمہ:- میں خوب سننے جاننے والے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، مردود شیطان سے، اس کے کچوکے سے اور اس کی جھاڑ پھونک سے۔

قراءت کے دوران

سورۂ فاتحہ کے بعد جو کوئی سورۃ پڑھی جائے، اس میں جب کوئی رحمت کی آیت آئے تو ٹھہر کر وہ رحمت اللہ تعالیٰ سے (دِل دِل میں) مانگے،

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

اور جب کوئی عذاب کی آیت آئے تو (دِل دِل میں) اس سے پناہ مانگے۔

رُکوع کی حالت میں

رُکوع کی حالت میں مشہور ذکر "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ" ہے، وہ تو رُکوع میں پڑھنا ہی چاہیے، لیکن نفلی نمازوں میں مندرجہ ذیل اذکار اور دُعائیں بھی پڑھی جاسکتی ہیں، کیونکہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں:۔

(۱) سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ، رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ.
(صحیح مسلم)

ترجمہ:۔ اللہ پاک ہے، پاکی والا ہے، تمام فرشتوں اور رُوح کا پروردگار ہے۔

(۲) سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ.
(ابوداؤد، نسائی)

ترجمہ:۔ پاک ہے جبروت اور ملکوت کا مالک اور بڑائی اور عظمت والا۔

(۳) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ.
(بخاری ومسلم)

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں آپ کی پاکی اور حمد بیان کرتا ہوں، یا اللہ! میری مغفرت فرما۔

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

④ اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ. (مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! میں نے آپ کے لئے رکوع کیا، آپ پر ایمان لایا، آپ کے آگے اپنے آپ کو جھکایا، آپ کے سامنے میری سماعت، میری بینائی، میری ہڈی، میرا گودا، اور میرے پٹھے سب کچھ عاجزی کا اظہار کرتے ہیں۔

رُکوع سے کھڑے ہوکر

رُکوع سے کھڑے ہوکر "سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ" کے بعد "رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ" کہا جاتا ہے، اس کے ساتھ یہ کلمہ بھی کہا جاسکتا ہے:-

① رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ. (بخاری)

ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار! آپ ہی کے لئے تعریف ہے، ایسی تعریف جو کثیر بھی ہے، پاکیزہ بھی اور برکت والی بھی۔

② رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْأُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأُ الْاَرْضِ وَمِلْأُ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ، اَھْلَ الثَّنَآءِ وَالْمَجْدِ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَکُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا

http://mujahid.xtgem.com

مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ. (صحیح مسلم)

ترجمہ:- اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! آپ ہی کے لئے اتنی تعریف ہے جس سے آسمان اور زمین بھر جائیں اور اس کے بعد ہر وہ چیز بھر جائے جو آپ کی مشیت میں ہے، اے تعریف اور بزرگی کے مالک! بندہ جو کچھ کہہ سکتا ہے- اور ہم سب آپ کے بندے ہیں- اس میں سب سے سچی بات یہ ہے کہ اے اللہ! جو کچھ آپ عطا کریں، اسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جس چیز کو آپ روک دیں، اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی صاحبِ نصیب کو آپ کے (فیصلے کے) خلاف اس کا نصیب فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

سجدے کی حالت میں

سجدے میں "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی" کے علاوہ وہ تین ذکر بھی پڑھے جاسکتے ہیں جو رکوع کے سلسلے میں (نمبر۱،۲،۳) بیان کئے گئے ہیں، اس کے علاوہ مندرجہ ذیل ازکار اور دُعائیں بھی سجدے کی حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں:-

(۱) اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُّ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ

http://mujahid.xtgem.com

وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ. (صحیح مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ ہی کو سجدہ کرتا ہوں، آپ ہی پر ایمان لاتا ہوں، آپ ہی کے آگے جھکتا ہوں، میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اور اس کی صورت بنائی، اور اس میں کان اور آنکھ کے شگاف پیدا کیے، اللہ تعالیٰ جو سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے، بہت برکت والا ہے۔

۲ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ أُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ. (مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ کی ناراضی سے آپ کی خوشنودی کی پناہ مانگتا ہوں، اور آپ کے عذاب سے آپ کی معافی کی پناہ، اور آپ (کے قہر) سے آپ ہی کی پناہ مانگتا ہوں، میں آپ کی تعریف (کے پہلوؤں) کو شمار نہیں کرسکتا، آپ ویسے ہی ہیں جیسے آپ نے اپنی صفت بیان فرمائی ہے۔

۳ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَأَوَّلَهُ.

http://mujahid.xtgem.com

وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ. (مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! میرے تمام گناہوں کو معاف فرمادیجئے، وہ چھوٹے ہوں یا بڑے، اوّل ہوں یا آخر، علانیہ ہوں یا خفیہ۔

دو سجدوں کے درمیان

ایک سجدہ کرنے کے بعد جب دُوسرے سجدے سے پہلے بیٹھتے ہیں تو اس کو "جلسہ" کہتے ہیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت یہ دُعا کیا کرتے تھے:-

رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ. (ابوداؤد)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! میری مغفرت فرمائیے، مجھ پر رحم فرمائیے، مجھے عافیت دیجئے، مجھے ہدایت دیجئے، مجھے رزق دیجئے، میرے نقص کی تلافی کیجئے، مجھے بلندی عطا فرمائیے۔

سلام سے پہلے

جب آخری رکعت میں "التحیات .... الخ" اور دُرود شریف پڑھ چکیں تو سلام سے پہلے مندرجہ ذیل دُعائیں کرنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:-

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا

http://mujahid.xtgem.com

وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ.

(مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور عذابِ قبر سے، اور زندگی اور موت کے فتنے سے، اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.

(بخاری)

ترجمہ:- یا اللہ! میں گناہ سے اور قرض داری سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔(۱)

(۳) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

(مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! معاف فرمادیجئے میرا ہر وہ گناہ جو میں نے پہلے کیا ہو یا بعد میں، جو میں نے خفیہ طریقے پر کیا ہو یا علانیہ، اور میری ہر زیادتی کو اور ان گناہوں کو معاف فرمادیجئے جن کا

(۱) اس میں "قرض داری" کے علاوہ ہر وہ صورت بھی داخل ہے جس میں کسی کا حق اپنے ذمے رہ جائے۔

http://mujahid.xtgem.com

آپ کو مجھ سے زیادہ علم ہے، آپ ہی آگے کرنے والے ہیں، اور آپ ہی پیچھے کرنے والے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۴) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ (بخاری و مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے، اور آپ کے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا، لہٰذا آپ خاص اپنی طرف سے میری مغفرت فرمائیے، اور مجھ پر رحم کیجئے، بیشک آپ ہی بہت بخشنے والے بڑے مہربان ہیں۔

سجدۂ تلاوت میں

سجدے کی آیت تلاوت کرنے یا سننے سے سجدہ واجب ہوجاتا ہے، اسے سجدۂ تلاوت کہتے ہیں۔ یہ سجدہ کرتے ہوئے حسبِ معمول "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی" تو کہنا ہی چاہئے، اس کے علاوہ مندرجہ ذیل دُعائیں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس موقع پر ثابت ہیں، سجدے میں یہ دُعائیں کرنا بھی بہتر ہے:-

(۱) سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ۔ (ترمذی، ابوداؤد)

http://mujahid.xtgem.com

ترجمہ:- میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اپنی قدرت وقوت سے اس میں کان اور آنکھ کے شگاف بنائے۔

② اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَّضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (ترمذی)

ترجمہ:- یا اللہ! اس سجدے کے بدلے میرے لئے اپنے پاس اجرِ عظیم لکھ لیجئے اور اس کے ذریعے میرے گناہ کو معاف فرمادیجئے اور اس سجدے کو میرے لئے اپنے پاس ذخیرہ بنادیجئے اور مجھ سے یہ سجدہ اسی طرح قبول فرمالیجئے جیسے آپ نے اپنے بندے داؤد علیہ السلام سے قبول فرمایا تھا۔

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

حج و عمرہ سے متعلق دُعائیں

تلبیہ

اِحرام باندھنے کے بعد تلبیہ پڑھنے سے اِحرام کی حالت شروع ہوتی ہے، اِحرام کی حالت میں تلبیہ کثرت سے پڑھتے رہنا موجبِ اجر ہے، چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے، ہر نماز کے بعد اور ایک حالت سے دُوسری حالت کی طرف منتقل ہوتے وقت تلبیہ پڑھتے رہنا چاہئے، تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں:-

لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ، لَا شَرِیْکَ لَکَ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ:- میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک تعریف اور نعمتیں تیری ہیں، اور سلطنت بھی تیری ہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔

تلبیہ کے بعد

تلبیہ کے بعد یہ دُعا مانگے:-

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ غُفْرَانَکَ وَرِضْوَانَکَ
اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْنِیْ مِنَ النَّارِ. (حصن حصین)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ سے آپ کی مغفرت اور خوشنودی کا طلبگار ہوں، یا اللہ! مجھے جہنم سے آزاد کر دیجئے۔

جب حرم نظر آئے

مکہ مکرمہ پہنچ کر جب حرم نظر آئے تو یہ دُعا پڑھے:-

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا حَرَمُکَ وَاَمْنُکَ فَحَرِّمْنِیْ عَلَی النَّارِ وَاَمِنِّیْ مِنْ عَذَابِکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْلِیَاءِکَ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ.

(کتاب الاذکار ص:۲۴۷)

ترجمہ:- اے اللہ! یہ آپ کا حرم ہے اور آپ کے دیئے ہوئے امن کی جگہ ہے، پس مجھے دوزخ پر حرام کر دیجئے، اور مجھے عذاب سے امن عطا فرمایئے، جس دن آپ اپنے بندوں کو اُٹھائیں گے، اور مجھے اپنے اولیاء اور فرماں برداروں میں شامل فرمالیجئے۔

بیت اللہ کو دیکھ کر

مسجدِ حرام میں داخلے کے بعد جب بیت اللہ شریف پر نظر پڑے تو یہ دُعا کرے:-

http://mujahid.xtgem.com

اَللّٰھُمَّ زِدْ ھٰذَا الْبَیْتَ تَشْرِیْفًا وَّتَکْرِیْمًا وَّمَھَابَۃً وَّزِدْ مَنْ شَرَّفَہٗ وَکَرَّمَہٗ مِمَّنْ حَجَّہٗ اَوِ اعْتَمَرَہٗ تَشْرِیْفًا وَّتَعْظِیْمًا وَّبِرًّا۔

(حصن حصین)

ترجمہ:- اے اللہ! اپنے اس گھر کی تعظیم وشرف اور رعب میں اضافہ فرما، اور حج وعمرہ کرنے والوں میں سے جو اس کی تعظیم و تکریم کرے اس کی عزت وشرف اور نیکی میں اضافہ فرما۔

طواف شروع کرتے وقت

طواف کے شروع میں حجرِ اسود کے استلام کے بعد جب طواف کے لئے روانہ ہو تو یہ الفاظ کہے:-

اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا ۢبِکَ وَتَصْدِیْقًا ۢبِکِتَابِکَ وَوَفَاءً ۢبِعَھْدِکَ وَاتِّبَاعًا لِّسُنَّۃِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ (طبرانی)

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ پر ایمان رکھتے ہوئے، آپ کی تصدیق کرتے ہوئے اور آپ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے (یہ طواف شروع کر رہا ہوں)۔

http://mujahid.xtgem.com

رُکنِ یمانی پر

طواف کے دوران کوئی خاص دُعا مقرر نہیں ہے، جو دُعا چاہے مانگ سکتا ہے، ذِکر و تسبیح یا تلاوت بھی کرسکتا ہے، البتہ جب رُکنِ یمانی پر پہنچے تو یہ دُعا پڑھنا مسنون ہے:۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (حاکم)

ترجمہ:۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

طواف کے دوران

طواف کے دوران یا حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیم کے دوران یہ دُعا پڑھنا بھی بہتر ہے:۔

(۱) اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ.

(حصن حصین)

ترجمہ:۔ یا اللہ! آپ نے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے، اس پر مجھے قناعت عطا فرما، اور میرے لئے اس میں برکت عطا فرما، اور جو چیز میرے پاس موجود نہیں ہے اس کی جگہ مجھے کوئی خیر عطا فرما۔

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

نیز طواف کے دوران یہ ذکر بھی بہتر ہے:-

(۲) لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْـدَهٗ لَا شَـرِيْكَ لَـهٗ، لَـهُ الْـمُـلْكُ وَلَـهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (حصن حصین)

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اس کی ہے اور تعریف اسی کی ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مقامِ ابراہیم پر

طواف کے بعد جب واجب الطواف پڑھنے کے لئے مقامِ ابراہیم پر جائے تو یہ آیت پڑھے:-

(۱) وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى.

ترجمہ:- اور مقامِ ابراہیم کو نماز کی جگہ بنالو۔

پھر دو رکعتیں اس طرح پڑھے کہ مقامِ ابراہیم اس کے اور کعبہ شریف کے درمیان ہو، ان دو رکعتوں کے بعد یہ دُعا مانگے:-

(۲) اَللّٰهُـمَّ لَا تَـدَعْ لَـنَا فِيْ مَقَامِنَا هٰذَا ذَنْبًا اِلَّا غَـفَـرْتَـهٗ وَلَا هَـمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَـوَائِـجِ الـدُّنْـيَا وَالْاٰخِـرَةِ اِلَّا قَـضَـيْـتَـهَا وَيَسَّرْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ.

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

ترجمہ:- یا اللہ! اس مقام پر ہمارا کوئی گناہ ایسا نہ چھوڑیے جس کی آپ نے مغفرت نہ کردی ہو، اور کوئی تشویش کی بات ایسی نہ چھوڑیے، جسے آپ نے دُور نہ کردیا ہو، اور دُنیا و آخرت کی ضرورتوں میں سے کوئی ضرورت ایسی نہ چھوڑیے جسے آپ نے پورا نہ کردیا ہو اور آسان نہ کردیا ہو، یا ارحم الراحمین!

اور یہ دُعا مانگے:-

(۳) اَللّٰھُمَّ اَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ اَتَیْتُکَ بِذُنُوْبٍ کَبِیْرَۃٍ وَّاَعْمَالٍ سَیِّئَۃٍ، وَھٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ، فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ. (کتاب الاذکار)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ کا بندہ ہوں اور آپ کے بندے کا بیٹا ہوں، آپ کے پاس بڑے گناہ اور بُرے اعمال لے کر آیا ہوں، اور یہ جہنم سے آپ کی پناہ مانگنے والے کا مقام ہے، پس میری مغفرت کردیجئے، بے شک آپ بہت بخشنے والے، بڑے مہربان ہیں۔

سعی کے وقت

طواف کے بعد جب سعی کے لئے جائے تو صفا کے قریب پہنچ کر یہ آیت پڑھے:-

http://mujahid.xtgem.com

(۱) إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ.

ترجمہ:- بلاشبہ صفا اور مروہ اللہ کے مقدس مقامات میں سے ہیں۔

پھر سعی شروع کرنے سے پہلے کہے:-

(۲) اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ.

ترجمہ:- میں اس (کوہِ صفا) سے (سعی) شروع کرتا ہوں جسے اللہ تعالیٰ نے (قرآنِ کریم میں) پہلے ذکر کیا ہے۔

پھر صفا پہاڑی پر تھوڑا سا چڑھ کر ایسی جگہ کھڑا ہونا بہتر ہے جہاں سے بیت اللہ نظر آئے، وہاں تین مرتبہ یہ کلمہ پڑھے:-

(۳) لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ.

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

پھر کہے:-

(۴) لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ. (مسلم)

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے، اسی کے لئے ہر تعریف ہے،

http://mujahid.xtgem.com

وہ زندگی اور موت دیتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اسی نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندے کی مدد کی، اور تنہا اسی نے (کافروں کے) گروہوں کو شکست دی۔

اس کے بعد جو دُعا چاہیں مانگ سکتے ہیں، البتہ خاص طور پر یہ دُعا پڑھنا بہتر ہے:-

⑤ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ: اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ. وَاِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ، وَاِنِّیْ اَسْأَلُکَ کَمَا ھَدَیْتَنِیْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّیْ حَتّٰی تَتَوَفَّانِیْ وَاَنَا مُسْلِمٌ.

(کتاب الاذکار للنووی ص:۲۵۰)

ترجمہ:- یا اللہ! آپ نے فرمایا ہے کہ مجھے پکارو، میں تمہاری دُعا قبول کروں گا، اور آپ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتے، میں آپ سے دُعا کرتا ہوں کہ جس طرح آپ نے مجھے اسلام کی ہدایت دی، اسی طرح آپ مجھ سے یہ نعمت نہ چھینئے، یہاں تک کہ آپ مجھے اپنے پاس اس حالت میں بلائیں کہ میں مسلمان ہوں۔

نیز حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے صفا پر یہ دُعا پڑھنا بھی ثابت ہے:-

http://mujahid.xtgem.com

⑥ اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنَا بِدِیْنِکَ وَطَوَاعِیَتِکَ وَطَوَاعِیَةِ رَسُوْلِکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَجَنِّبْنَا حُدُوْدَکَ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا نُحِبُّکَ وَنُحِبُّ مَلٰٓئِکَتَکَ وَاَنْبِیَاءَکَ وَرُسُلَکَ وَنُحِبُّ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ، اَللّٰھُمَّ حَبِّبْنَا اِلَیْکَ وَاِلٰی مَلٰٓئِکَتِکَ وَاِلٰی اَنْبِیَاءِکَ وَرُسُلِکَ وَاِلٰی عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ، اَللّٰھُمَّ یَسِّرْنَا لِلْیُسْرٰی وَجَنِّبْنَا الْعُسْرٰی وَاغْفِرْ لَنَا فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی وَاجْعَلْنَا مِنْ اَئِمَّةِ الْمُتَّقِیْنَ۔ (کتاب الاذکار)

ترجمہ:- یا اللہ! ہماری اپنے دین اور اپنی اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت سے حفاظت فرمایئے، اور ہمیں اپنی حدود (کی پامالی) سے بچایئے، اے اللہ! ہمیں ایسا بنا دیجئے کہ ہم آپ سے، آپ کے فرشتوں اور آپ کے انبیاء و رسولوں اور آپ کے نیک بندوں سے محبت کریں، یا اللہ! آسانی کو ہمارے لئے مقدر فرما دیجئے، اور مشکل سے ہم کو بچایئے اور دُنیا و آخرت میں ہماری مغفرت فرمایئے، اور ہمیں متقیوں کے قائدین میں سے بنا دیجئے۔

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

پھر صفا اور مروہ کے درمیان جس جگہ دوڑتے ہیں، وہاں دوڑتے ہوئے یہ دُعا کریں:-

(۷) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ، اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ.

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! میری مغفرت فرمایئے، اور (مجھ پر) رحم فرمایئے، بے شک آپ ہی سب سے زیادہ عزّت والے اور سب سے زیادہ کریم ہیں۔

نیز اس کے بعد "رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً .... الخ" پڑھے۔ (الاذکار)

پھر مروہ پر پہنچ کر بھی وہی اذکار اور دعائیں پڑھے جن کا ذکر صفا کے بارے میں پیچھے گزرا ہے۔

عرفات میں

عرفات میں قیام کے دوران بھی ان کلمات کو حدیث میں بہترین کلمات کہا گیا ہے:-

(۱) لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. (کتاب الاذکار)

یہ کلمات طواف کے بیان میں گزر چکے ہیں، اور وہیں ان کا ترجمہ

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

بھی مذکور ہے، نیز یہ دُعا بھی عرفات میں پڑھنی بہتر ہے:-

(۲) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ. (حصن حصین بحوالہ ابن ابی شیبہ)

ترجمہ:- یا اللہ! میرے دِل میں نور پیدا فرمادیجئے، اور میری سماعت میں نور اور میری بینائی میں نور عطا فرمایئے، یا اللہ! میرا سینہ کھول دیجئے، میرے (ہر) کام کو آسان فرمادیجئے، میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں دِل کے وسوسوں سے، پراگندہ حالی سے، اور قبر کے فتنے سے، یا اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں ان چیزوں کے شر سے جو رات میں داخل ہوں اور ان چیزوں کے شر سے جو دِن میں داخل ہوں، اور ان چیزوں کے شر سے جنہیں ساتھ لے کر ہوائیں چلیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرفات کے مقام پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا کثرت سے مانگا کرتے تھے:-

http://mujahid.xtgem.com

③ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَالَّذِیْ تَقُوْلُ وَخَیْرًا مِمَّا نَقُوْلُ، اَللّٰھُمَّ لَکَ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ وَاِلَیْکَ مَاٰبِیْ وَلَکَ رَبِّیْ تُرَاثِیْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِیْئُ بِهِ الرِّیْحُ.

(کتاب الاذکار بحوالہ ترمذی)

ترجمہ:- یا اللہ! آپ ہی کی تعریف ہے اس طرح جیسے آپ کہیں، اور اس سے کہیں بہتر جیسے ہم کہیں، یا اللہ! آپ ہی کے لئے میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا، اور آپ ہی کی طرف ہے میرا لوٹنا، اور اے پروردگار! آپ ہی کے لئے ہے میری میراث، یا اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں عذابِ قبر سے اور سینے کے وسوسے سے اور حال کی پراگندگی سے، یا اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جو ہوا لے کر آئے۔

نیز حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ عرفات میں نمازِ عصر کے بعد پہلے یہ کلمات کہے جائیں:-

④ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

اَلْحَمْدُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ.

پھر یہ دعا کی جائے:۔

(۵) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَنَقِّنِيْ بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْ لِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى. (حصن حصین)

ترجمہ:۔ یا اللہ! مجھے ہدایت کا راستہ عطا فرمایئے اور مجھے تقویٰ سے پاک صاف کردیجئے، اور دنیا و آخرت میں میری مغفرت فرمایئے۔

اس کے علاوہ عرفات میں تلبیہ کثرت سے پڑھا جائے، اور اپنی تمام حاجتوں کے لئے اپنی زبان میں بھی دعا کی جائے، بزرگوں نے اس دعا کو بھی عرفات میں پسند فرمایا ہے:۔

(۶) اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً تُصْلِحُ بِهَا شَاْنِيْ فِي

http://mujahid.xtgem.com

الدَّارَيْنِ وَارْحَمْنِيْ رَحْمَةً اَسْعَدُ بِهَا فِي الدَّارَيْنِ وَتُبْ عَلَيَّ تَوْبَةً نَّصُوْحًا لَّا اَنْكُثُهَا اَبَدًا، وَاَلْزِمْنِيْ سَبِيْلَ الْاِسْتِقَامَةِ لَا اَزِيْغُ عَنْهَا اَبَدًا، اَللّٰهُمَّ انْقُلْنِيْ مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِيَةِ اِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ وَاَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ، وَنَوِّرْ قَلْبِيْ وَقَبْرِيْ وَاَعِذْنِيْ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ وَاجْمَعْ لِيَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ. (کتاب الاذکار)

ترجمہ:- یا اللہ! ہمیں دُنیا میں بھی اچھائی عطا فرمایئے اور آخرت میں بھی اچھائی، اور جہنم کے عذاب سے ہمیں بچایئے۔ اے اللہ! میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے، اور بلاشبہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا، پس آپ خاص اپنی طرف سے میری مغفرت فرمایئے اور مجھ پر رحم کیجئے، بیشک آپ بڑے بخشنے والے بڑے مہربان ہیں۔ یا اللہ! میری ایسی مغفرت فرمایئے جس سے آپ میری حالت کی دونوں جہانوں میں اصلاح فرمادیں، مجھے ایسی رحمت سے نوازیئے جس کے ذریعے میں دونوں جہانوں میں سعادت

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

حاصل کروں، اور مجھے ایسی سچی توبہ کی توفیق دے دیجئے جسے میں کبھی نہ توڑ سکوں، اور مجھے استقامت کے راستے پر مستقل طور سے لگا دیجئے، جس سے میں کبھی کجی اختیار نہ کروں۔ اے اللہ! مجھے معصیت کی ذلت سے اطاعت کی عزت کی طرف منتقل فرما دیجئے، اور اپنی حلال اشیاء کے ذریعے مجھے حرام اشیاء سے بے نیاز کر دیجئے، اور اپنی اطاعت کے ذریعے اپنی معصیت سے بے نیاز کر دیجئے، اور اپنے فضل و کرم کے ذریعے اپنے سوا ہر شخص سے بے نیاز کر دیجئے، اور میرے دل کو اور میری قبر کو منور فرمائیے اور مجھے ہر شر سے پناہ عطا فرمائیے، اور میرے لئے ہر خیر کو جمع فرما دیجئے۔

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

جب کوئی شخص حج سے لوٹے

جب کوئی شخص حج کر کے واپس آئے تو اس کو خطاب کر کے یہ دُعا دی جائے:-

قَبِلَ اللّٰہُ حَجَّکَ وَغَفَرَ ذَنْبَکَ وَاَخْلَفَ نَفَقَتَکَ. (ابن السنی ص:۱۴۳)

ترجمہ:- اللہ تمہارے حج کو قبول فرمائے، تمہارے گناہ معاف فرمائے اور جو کچھ تم نے خرچ کیا، اس کا بدلہ تمہیں عطا کرے۔

جب کان بند ہو جائے

جب کسی کا کان بند ہو جائے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تصوّر کر کے آپؐ پر دُرود شریف پڑھے، پھر یہ جملہ کہے:-

ذَکَرَ اللّٰہُ بِخَیْرٍ مَنْ ذَکَرَنِیْ.

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ص:۳۰۶)

ترجمہ:- جس نے مجھے یاد کیا، اللہ اس کو خیریت سے یاد کرے۔

جب کسی کو کوئی چیز پسند آئے

جب کسی شخص کو کسی کی کوئی چیز، مثلاً اُس کا حسن، اُس کی صحت، اُس کا مکان، اُس کی اولاد یا اُس کی سواری وغیرہ پسند آئے تو کہے:-

(۱) **مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ.**

http://mujahid.xtgem.com

ترجمہ:- جیسا اللہ نے چاہا (بنایا)، اللہ کے سوا کسی کی قوت نہیں (جس سے یہ چیز ایسی بن سکے)۔

نیز یہ کہے:-

(۲) اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْہِ.

ترجمہ:- یا اللہ! اس میں برکت عطا فرمائیے۔

یہ جملہ کہہ دینے سے انشاء اللہ نظر لگنے سے حفاظت رہے گی۔

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ص:۵۸)

جب کوئی شخص احسان کرے

جب کسی شخص کی طرف سے کوئی احسان یا اچھا سلوک سامنے آئے تو کہے:-

جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا.

حدیث میں اس کو بہترین تعریف اور شکر قرار دیا گیا ہے۔

(ابن السنی)

جب کوئی شخص قرض دے

اگر کسی شخص نے کوئی چیز اُدھار دی ہو یا قرض روپیہ دیا ہو تو یہ کہے:-

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ فِیْ اَھْلِکَ وَمَالِکَ.

(ابن السنی ص:۷۶)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ تمہارے گھر والوں اور تمہارے مال میں برکت عطا فرمائے۔

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

جب قرض کی ادائیگی کی فکر ہو

جب کسی پر قرض ہو جائے، اور اسے ادا کرنے کی فکر ہو تو یہ دُعا مانگے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ. (ابوداؤد)

ترجمہ:۔ یا اللہ! میں فکر اور غم سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اور عاجزی اور سستی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اور بزدلی اور بخل سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اور قرض کے غالب آجانے اور لوگوں کے مسلط ہو جانے سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(یہ دُعا صبح و شام کرنی چاہئے)

جب درخت سے پہلا پھل اُتارے

جب کسی درخت پر پہلی بار پھل دیکھے یا پہلی بار پھل اُتارے تو یہ دُعا کرے:۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا. (ابن السنی ص:۷۶)

ترجمہ:۔ یا اللہ! ہمارے پھل میں برکت عطا فرمایئے اور ہمارے شہر میں برکت عطا فرمایئے۔

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

جب کوئی شخص جسم سے کوئی مضر چیز دُور کرے

اگر جسم پر کوئی گندگی لگ گئی ہو، یا کوئی کیڑا وغیرہ چڑھ گیا ہو، اور دُوسرا شخص اُسے ہٹادے، تو اسے یہ دُعا دے:-

مَسَحَ اللّٰہُ عَنکَ مَا تکْرَہُ. (ایضاً)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ تم سے وہ چیز دُور کرے جو تم ناپسند کرتے ہو۔

جب کوئی بات بھول جائے

ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

جو شخص کوئی بات کہنا یا سنانا چاہتا ہو، مگر وہ بات بھول جائے تو اُسے چاہئے کہ مجھ پر دُرود بھیجے، کیونکہ دُرود شریف اُس بات کا بدل ہوجائے گا، اور کچھ بعید نہیں کہ اُسے وہ بات یاد بھی آجائے۔ (عمل الیوم واللیلۃ ص:۸۷)

جب کوئی شخص خوشخبری دے

جب کوئی شخص خوشخبری سنائے تو اسے یہ دُعا دے:-

بَشَّرَکَ اللّٰہُ بِخَیْرٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ. (ایضاً)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ تمہیں دُنیا و آخرت دونوں میں اچھی خبریں سنوائے۔

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

جب بدشگونی کا خیال دِل میں آئے

بدشگونی لینا شرعاً جائز نہیں ہے، یہ سب توہم پرستی کی باتیں ہیں جن سے شریعت نے منع کیا ہے، لیکن اگر کبھی دِل میں بدشگونی کا خیال آجائے یا کوئی شخص غلطی سے بدشگونی کی بنیاد پر کوئی عمل کر بیٹھے تو یہ دُعا پڑھنی چاہیے:۔

اَللّٰھُمَّ لَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُکَ وَلَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُکَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ. (ایضاً)

ترجمہ:۔ یا اللہ! آپ کی بنائی ہوئی قسمت کے سوا کوئی قسمت نہیں، اور آپ کی بنائی ہوئی بھلائی کے سوا کوئی بھلائی نہیں، اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

جب کہیں آگ لگی دیکھے

اگر کہیں آگ لگی ہو اور آگ نظر آجائے تو "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہنا چاہیے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تلقین فرمائی ہے۔

(ابن السنی ص:۸۰، حصن حصین ص:۱۷۳)

جب ہوائیں چلیں

جب تیز ہوائیں چلیں یا آندھی آئے تو یہ دُعا پڑھنی چاہیے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ الرِّیْحِ

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

وَخَيْرَ مَا أُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا أُمِرَتْ بِهٖ. (ایضاً)

ترجمہ:- یا اللہ! ہم اس ہوا کی بھلائی اور جس چیز کا اسے حکم دیا گیا ہے اس کی اچھائی آپ سے مانگتے ہیں، اور اس کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے اور جس چیز کا اسے حکم دیا گیا ہے اس کے شر سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔

جب گرج چمک زیادہ ہو

جب آسمان پر گرج چمک ہو تو یہ دعا پڑھی جائے:-

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ. (ترمذی)

ترجمہ:- یا اللہ! ہمیں اپنے غضب سے قتل نہ کیجئے اور اپنے عذاب سے ہلاک نہ کیجئے اور اس سے پہلے ہمیں عافیت عطا کیجئے۔

جب بارش ہو یا گھٹا آئے

جب گھٹا آتی دیکھے تو یہ دُعا کرے:-

(۱) اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَ بِهٖ.

(حصن حصین)

ترجمہ:- یا اللہ! یہ گھٹا جس چیز کے ساتھ بھیجی گئی ہے اس کے

http://mujahid.xtgem.com

شر سے ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔

جب بارش آنے لگے تو یہ دُعا کرنی چاہیے:-

(۲) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيْئًا. (ایضاً)

ترجمہ:- یا اللہ! اس کو خوشگوار بارش بنا دیجئے۔

جب سخت گرمی ہو

جب کسی دن سخت گرمی پڑے تو یہ کہے:-

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا اَشَدَّ حَرَّ هٰذَا الْيَوْمِ، اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ. (عمل الیوم واللیلۃ ص:۸۳)

ترجمہ:- لا اِلٰہ اِلَّا اللہ، آج کے دن کتنی گرمی ہے! یا اللہ! مجھے جہنم کی گرمی سے پناہ دیجئے۔

جب سخت سردی ہو

جب سخت سردی پڑے تو یہ کہے:-

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا اَشَدَّ بَرْدَ هٰذَا الْيَوْمِ، اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنْ زَمْهَرِيْرِ جَهَنَّمَ.

(عمل الیوم واللیلۃ ص:۸۳)

ترجمہ:- لا اِلٰہ اِلَّا اللہ، آج کے دن کتنی سردی ہے! یا اللہ! مجھے جہنم کے زمہریر (نہایت ٹھنڈے طبقے) سے پناہ عطا فرمائیے۔

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

جب کسی شخص کو بیمار یا مصیبت زدہ دیکھے

جب کوئی بیمار شخص نظر آئے یا ایسا شخص نظر آئے جو کسی مصیبت میں گرفتار ہے تو یہ کہے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

(ترمذی)

ترجمہ:۔ تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جس نے مجھے اس تکلیف سے عافیت عطا فرمائی جس میں تم مبتلا ہو، اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق کے مقابلے میں بہتر بنایا۔

لیکن یہ الفاظ اتنے آہستہ کہنے چاہئیں کہ وہ شخص نہ سنے، اگر کسی شخص کو گناہ میں مبتلا دیکھے تب بھی یہ الفاظ کہہ سکتا ہے۔

جب کسی بیمار کی عیادت کرے

جب کسی بیمار کے پاس عیادت کے لئے جائے تو اس سے خطاب کرکے کہے:۔

① لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ۔ (بخاری)

ترجمہ:۔ (اس بیماری سے تمہیں) کوئی نقصان نہ ہو، انشاء اللہ یہ تمہارے لئے (گناہوں سے) پاکی کا سبب ہوگا۔

نیز سات مرتبہ یہ دعا کرے:۔

② اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

http://mujahid.xtgem.com

اَنْ یَّشْفِیَکَ.

ترجمہ:- وہ اللہ جو خود عظمت والا ہے اور عظمت والے عرش کا مالک ہے، میں اس سے دُعا کرتا ہوں کہ وہ تمہیں شفا عطا فرمادے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جس شخص کی موت کا وقت ہی نہ آچکا ہو، اس کو اللہ تعالیٰ اس دُعا کی برکت سے شفا عطا فرمادیتے ہیں۔ (ابوداؤد، کتاب الجنائز، وترمذی، کتاب الطب)

نیز اپنا دایاں ہاتھ مریض پر رکھ کر یہ دُعا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے:-

(۳) اَذْھِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا. (بخاری)

ترجمہ:- اے تمام انسانوں کے پروردگار! تکلیف دُور فرمادیجئے اور شفا عطا فرمادیجئے، آپ شفا دینے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی شفا نہیں دے سکتا، ایسی شفا دیجئے جو بیماری کا کوئی حصہ نہ چھوڑے۔

نیز یہ دُعا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:-

(۴) بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ
يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ. (مسلم، ترمذی، نسائی)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے میں تم پر پھونکتا ہوں، ہر اس چیز سے جو تمہیں تکلیف دینے والی ہو، اور ہر ذی رُوح کے شر سے اور حاسد کی آنکھ کے شر سے، اللہ تمہیں شفا دے، میں اللہ کے نام سے تم پر پھونکتا ہوں۔

جب کوئی درد محسوس ہو

جب جسم کے کسی بھی حصے میں درد ہو تو درد کی جگہ پر خود اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ "بِسْمِ اللّٰهِ" پڑھے، اور سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے:-

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ
وَاُحَاذِرُ. (مسلم، مؤطا مالک)

ترجمہ:- میں اللہ کی عزت و قدرت کی پناہ مانگتا ہوں اس (درد) کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں، اور جس سے مجھے خوف (یا تکلیف) ہے۔

جب کسی کے جسم پر زخم یا پھوڑا ہو

اگر کسی شخص کے جسم پر کوئی زخم یا پھوڑا، پھنسی ہو تو اپنی شہادت کی اُنگلی پر تھوڑا سا تھوک لگا کر اسے زمین پر رکھا جائے، پھر اسے اُٹھاتے ہوئے یہ کلمات کہے جائیں:-

http://mujahid.xtgem.com

بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا لِیُشْفٰی سَقِیْمُنَا۔ (مسلم، حصن حصین مع حاشیہ)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے کسی کے لعاب سے مل کر (اللہ تعالیٰ کے حکم سے) ہمارے بیمار کی شفا کا سبب بنے گی۔

بعض علماء نے فرمایا کہ زخم کی جگہ پر اُنگلی رکھ کر یہی الفاظ کہیں۔

(نووی شرح مسلم ص:۲۲۳)

جب بخار ہو

جب کسی کو بخار ہو تو بخار کی حالت میں یہ دُعا پڑھے:-

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔

(حاکم و ابن ابی شیبہ)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے جو بڑائی والا ہے، میں عظمت والے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جوش مارتی ہوئی رگ کے شر سے اور آگ کی گرمی کے شر سے۔

اور میں نے اپنے اساتذہ سے سنا ہے کہ جو شخص بخار میں مبتلا کسی شخص کی عیادت کرے، وہ بھی اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یہ دُعا پڑھ سکتا ہے۔

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

جب آنکھ دُکھے

جب آنکھ دُکھ آئے تو یہ دُعا کی جائے:-

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَأْرِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ.

(ابن السنی ص:۱۵۲، وحصن حصین ص:۱۷۵)

ترجمہ:- یا اللہ! مجھے میری سماعت اور میری بصارت سے فائدہ اُٹھانے کی توفیق دیجئے، اور مرتے دم تک اس کو باقی رکھے، اور مجھے دُشمن سے اپنا بدلہ (زندگی میں) دکھا دیجئے اور جو شخص مجھ پر ظلم کرے اس کے خلاف میری مدد کیجئے۔

جب پیشاب رُک جائے

اگر کسی کا پیشاب رُک جائے یا پتھری کا مرض ہو تو اس پر یہ دُعا پڑھ کر دم کیا جائے:-

رَبُّنَا اللّٰہُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا اَنْتَ

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَاءِکَ وَرَحْمَۃً مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی ھٰذَا الْوَجْعِ.

(حصن حصین ص:۱۷۳)

ترجمہ:- اے اللہ! اے ہمارے پروردگار جو آسمان میں ہے، آپ کا نام مقدس ہے، آپ کا حکم آسمان و زمین میں جاری ہے، جس طرح آپ کی رحمت آسمان میں ہے اسی طرح اپنی رحمت زمین میں بھی کردیجئے اور ہمارے گناہوں اور غلطیوں کو معاف کردیجئے، آپ تمام اچھی مخلوقات کے پروردگار ہیں، لہٰذا اپنی پیدا کی ہوئی شفا میں سے (اس مریض پر) شفا نازل فرمادیجئے اور اپنی رحمت میں سے (اس پر) اپنی رحمت نازل فرمادیجئے۔

اگر زندگی سے اُکتا جائے

اگر کوئی شخص دُنیا اور اس کی تکلیفوں سے اُکتا جائے تو موت کی نہ تمنا کرے، نہ موت کی دُعا مانگے، البتہ یہ دُعا کرے:-

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیَاۃُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاۃَ خَیْرًا لِّیْ.

(بخاری و مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! جب تک زندہ رہنا میرے لئے بہتر ہو، مجھے

http://mujahid.xtgem.com

زندہ رکھئے، اور جب آپ کے علم کے مطابق مرنا میرے لئے بہتر ہو، اس وقت مجھے وفات دے دیجئے۔

موت سے پہلے

جب موت کے آثار ظاہر ہوں تو کلمہ طیبہ پڑھے اور یہ دُعا کرے:-

(۱) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی. (بخاری)

ترجمہ:- یا اللہ! میری مغفرت فرمایئے، مجھ پر رحم فرمایئے اور مجھے بلند مرتبہ ساتھی سے ملوا دیجئے۔

نیز یہ دُعا کرے:-

(۲) اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَکَرَاتِ الْمَوْتِ. (ترمذی)

ترجمہ:- یا اللہ! مجھے موت کی سختیوں اور اس سے طاری ہونے والی بے ہوشیوں میں میری مدد فرمایئے۔

جب اپنا کوئی دوست یا عزیز اس حالت میں ہو تو یہ آخری دُعا "اَعِنِّیْ" کے بجائے "اَعِنْہُ" کہہ کر پڑھی جا سکتی ہے، یعنی یا اللہ! اس کی مدد فرما۔

جب اپنا کوئی عزیز وفات پائے

جب اپنا کوئی دوست یا عزیز اپنے سامنے موت کے قریب ہو تو

http://mujahid.xtgem.com

اس کے سامنے کلمہ طیبہ اتنی آواز سے پڑھا جائے کہ وہ سن لے، اور جب اس کا انتقال ہو جائے تو اس کی آنکھیں بند کر کے یہ دُعا کرے:-

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ. (مسلم، ابوداود، نسائی، حصن حصین)

ترجمہ:- یا اللہ! اس کی مغفرت فرمایئے اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرمایئے، اور اس کے بعد اس کے پسماندگان کے لئے خود نعم البدل بن جایئے، اور ہماری بھی مغفرت فرمایئے، اور اس کی بھی یا رب العالمین! اور اس کی قبر کو کشادہ کر دیجئے اور اس کے لئے اس میں نور پیدا فرما دیجئے۔

جب کوئی مصیبت پیش آئے

جب کسی شخص کو کوئی مصیبت پیش آئے (خواہ اپنے کسی عزیز کی موت سے یا کسی اور وجہ سے) تو "اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ" پڑھنے کے بعد یہ دُعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا. (مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر عطا فرمایئے اور

http://mujahid.xtgem.com

مجھے اس کے بدلے کوئی بہتر چیز عطا فرمایئے۔

جب کسی سے تعزیت کرے

جب کسی مرنے والے کے پسماندگان سے تعزیت کرنی ہو تو یہ کلمات کہے:۔

اِنَّ لِلّٰہِ مَا اَخَذَ وَلَہٗ مَا اَعْطٰی وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ۔

(بخاری ومسلم)

ترجمہ:۔ بے شک اللہ ہی کا تھا جو اس نے لے لیا، اور اللہ ہی کا ہے جو اس نے عطا فرمایا، اور اس کے نزدیک ہر شخص کا ایک وقت مقرر ہے، لہذا تمہیں چاہیئے کہ صبر کرو اور ثواب حاصل کرو۔

جب کسی کی وفات کی خبر سنے

جب کسی جاننے والے مسلمان کے انتقال کی خبر ملے تو یہ دعا کرے:۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَہٗ۔

(ابوداؤد، ترمذی)

ترجمہ:۔ یا اللہ! اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ فرمایئے اور ان کے بعد ہمیں گمراہ نہ کیجئے۔

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

جب میّت کو قبر میں رکھے

جب میت کو قبر پر رکھا جارہا ہو تو یہ کلمات کہے جائیں:-

① بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ۔ (ترمذی، ابوداؤد)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملت پر (ہم اس میت کو قبر میں رکھتے ہیں)۔

نیز یہ آیت پڑھنا بھی اسی موقع پر ثابت ہے:-

② مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى۔

ترجمہ:- اس (مٹی) سے ہم نے تمہیں پیدا کیا، اور اسی میں ہم تمہیں واپس لے جائیں گے، اور اسی سے ہم تمہیں ایک مرتبہ پھر نکالیں گے۔ (مستدرک حاکم)

جب قبروں پر گزر ہو

جب کسی قبرستان یا چند قبروں پر جانا ہو تو یہ کلمات کہے:-

① اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ۔ (ابوداؤد)

ترجمہ:- اے مؤمن گھر والو! تم پر سلامتی ہو، اور ہم بھی ان شاء اللہ تم سے آملنے والے ہیں۔

یہ الفاظ بھی بعض روایات میں آئے ہیں:-

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

(۲) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ. (ترمذی)

ترجمہ:- اے قبر والو! تم پر سلامتی ہو، اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے، تم ہمارے پیش رو ہو، اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔

جب کسی دُشمن کا خوف ہو

جب کسی دُشمن کی طرف سے تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہو تو یہ دُعا کریں:-

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ. (ابن السنی ص:۸۹)

ترجمہ:- یا اللہ! ہم آپ کو ان کے مقابلے میں رکھتے ہیں، اور ان کے شر سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔

نیز اگر کسی دُشمن کی طرف سے اطلاع ملے کہ وہ تکلیف پہنچانا چاہتا ہے تو یہ دُعا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:-

(۲) اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ. (حصن حصین ص:۱۴۸)

ترجمہ:- یا اللہ! اس کے مقابلے میں آپ میرے لئے کافی ہوجائیے جس طرح آپ چاہیں۔

نیز یہ دُعا بھی ایسے مواقع کے لئے ثابت ہے:-

(۳) اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

جَمِیْعًا، اَللّٰہُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَعُوْذُ
بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْمُمْسِکُ
السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ
شَرِّ عَبْدِکَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ
وَاَشْیَاعِہٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّیْ
جَارًا مِّنْ شَرِّھِمْ، جَلَّ ثَنَاؤُکَ وَعَزَّ
جَارُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ۔ (حصن حصین)

ترجمہ:۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی ساری مخلوق سے زیادہ زبردست ہے، اللہ ان تمام چیزوں پر غالب ہے جن کا مجھے خوف یا اندیشہ ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جس نے آسمان کو زمین پر اپنے حکم کے بغیر گرنے سے روکا، میں اس کی پناہ مانگتا ہوں (اے اللہ!) آپ کے فلاں بندے کے شر سے، اور اس کے لشکر سے، اس کے متبعین اور اس کے حمایتیوں کے شر سے خواہ وہ جنات ہوں یا انسان، یا اللہ! ان سب کے شر سے میرے محافظ بن جایئے، آپ کی تعریف بڑی ہے، آپ کی پناہ سب پر غالب ہے، اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

یہ دُعا تین مرتبہ پڑھی جائے۔

http://mujahid.xtgem.com

نیز یہ دعا بھی ایسے ہی مواقع کے لئے ہے:-

(۴) اَللّٰھُمَّ اِلٰہَ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَاِلٰہَ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمَاعِیْلَ وَاِسْحَاقَ عَافِنِیْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ عَلَیَّ بِشَیْءٍ لَّا طَاقَةَ لِیْ بِهٖ. (ایضاً)

ترجمہ- یا اللہ! اے جبرئیل، میکائیل، اسرافیل (علیہم السلام) کے معبود! اور اے ابراہیم، اسماعیل اور اسحاق (علیہم السلام) کے معبود! مجھے عافیت عطا فرمایئے، اور اپنی مخلوق میں سے کسی کو مجھ پر کسی ایسی چیز کے ساتھ مسلط نہ فرمایئے جس کے مقابلے کی مجھ میں طاقت نہ ہو۔

ان میں سے ہر دعا اس موقع پر کی جاسکتی ہے، اور بیک وقت سب بھی کی جاسکتی ہیں۔

جب کسی صاحبِ اقتدار کا خوف ہو

جب حکومت یا کسی صاحبِ اقتدار کی طرف سے کوئی خطرہ ہو تو یہ کلمات کہے:-

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَآ

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

اِلٰهَ غَيْرُكَ. (ابن السنی ص:۹۳)

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلم اور کرم والا ہے، پاک ہے ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تیری پناہ زبردست ہے، تیری تعریف عظمت والی ہے، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

جب کسی جن یا شیطان کا خوف ہو

اگر کسی جن، شیطان یا درندے کا خوف ہو تو یہ دُعا پڑھی جائے:-

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ النَّافِعِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ، يَا رَحْمٰنُ!

(حصن حصین)

ترجمہ:- میں اللہ کی ذات کی پناہ مانگتا ہوں جو بڑے کرم والی اور نفع پہنچانے والی ہے، اور اللہ کے ان جامع کلمات (کتابوں اور اسماء وصفات) کی پناہ مانگتا ہوں جن کی تاثیر

http://mujahid.xtgem.com

• سے نہ کوئی نیک باہر جا سکتا ہے نہ کوئی گنہگار، ہر اس چیز کے
شر سے (پناہ مانگتا ہوں) جو اللہ نے بنائی، پیدا کی، یا جسے
وجود دیا، نیز ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اُترے، اور
اس چیز کے شر سے جو آسمان کی طرف چڑھے، اور ہر اس چیز
کے شر سے جو اللہ نے زمین میں پیدا کی اور جو زمین سے
نکلے، اور رات اور دن کے فتنوں سے، اور ہر رات کو آنے
والے کے شر سے، سوائے اس کے جو رات کے وقت خیر لے
کر آئے، یا رحمٰن!

نیز کسی بھی مخلوق کے شر سے اندیشہ ہو تو مندرجہ ذیل دُعا بھی بڑی مؤثر اور مفید ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا حضرت انس رضی اللہ عنہ کو سکھائی تھی:-

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى
نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اَعْطَانِيْ رَبِّيْ، بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ، بِسْمِ
اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَآءٌ، بِسْمِ اللّٰهِ
افْتَتَحْتُ وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ، اَللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّيْ لَآ
اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا، اَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ
مِنْ خَيْرِكَ الَّذِيْ لَا يُعْطِيْهِ اَحَدٌ غَيْرُكَ،

http://mujahid.xtgem.com

عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ اجْعَلْنِیْ فِیْ عِیَاذِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ وَّمِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَحْتَرِسُ بِکَ مِنْ شَرِّ جَمِیْعِ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ خَلَقْتَهٗ وَاَحْتَرِزُ بِکَ مِنْهُمْ وَاُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ، لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ، وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ، وَمِنْ خَلْفِیْ مِثْلَ ذٰلِکَ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ مِثْلَ ذٰلِکَ وَعَنْ یَّسَارِیْ مِثْلَ ذٰلِکَ وَمِنْ فَوْقِیْ مِثْلَ ذٰلِکَ.

(ابن السنی ص: ۹۳، ۹۴)

ترجمہ:- اللہ اکبر! اللہ اکبر! اللہ اکبر! میں اپنے نفس اور دین کی حفاظت اللہ کے نام سے کرتا ہوں، میں ہر اس چیز کی حفاظت کے لئے اللہ کا نام لیتا ہوں جو میرے پروردگار نے مجھے عطا فرمائی ہے، میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو تمام ناموں میں بہترین نام ہے، میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جس کے نام کی موجودگی میں کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچاسکتی، اللہ ہی کے نام سے میں شروع کرتا ہوں، اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا

http://mujahid.xtgem.com

ہوں، اس کے ساتھ میں کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا، اے اللہ! میں آپ کی بہترین (رحمت) سے آپ کی (پیدا کی ہوئی) اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا، آپ کی پناہ زبردست ہے، آپ کی تعریف عظمت والی ہے، اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، مجھے ہر شر سے اور شیطان مردود سے اپنی پناہ میں لے لیجیے، یا اللہ! میں ہر اس شر والے کے شر سے آپ کی حفاظت میں آتا ہوں جو آپ نے پیدا کیا، اور آپ ہی کے ذریعے میں ان سے بچتا ہوں، اور اپنے سامنے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، (سورۃ) قل ھو اللہ کو رکھتا ہوں، اسی طرح اپنے پیچھے اور اسی طرح اپنے دائیں، اسی طرح اپنے بائیں اور اسی طرح اپنے اوپر۔

انجانے خوف کے وقت

جب کسی انجانے دُشمن یا تکلیف پہنچانے والے کا خوف ہو تو یہ دُعا کی جائے:۔

(۱) اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا. (مجمع الزوائد)

ترجمہ:۔ یا اللہ! ہمارے عیوب کو چھپا دیجیے، اور ہمارے خوف کو امن سے بدل دیجیے۔

نیز یہ دُعا بھی اس موقع کے لئے مفید ہے:۔

(۲) اَللّٰھُمَّ احْرُسْنَا بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ

http://mujahid.xtgem.com

وَاکْنُفْنَا بِرُکْنِکَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ.

ترجمہ:- یا اللہ! اپنی اس آنکھ کے ذریعے ہماری حفاظت فرمایئے جو کبھی سوتی نہیں، اور ہمیں اپنے اس سہارے کی آغوش میں لے لیجئے جسے توڑنے کا کوئی (دشمن) ارادہ بھی نہیں کرسکتا۔

جب کوئی کام مشکل معلوم ہو

جب کوئی کام کرنا ہو، اور اس میں مشکلات پیش آرہی ہوں تو یہ دُعا کی جائے:-

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ. (حصن حصین)

ترجمہ:- یا اللہ! کوئی چیز آسان نہیں جب تک آپ اسے آسان نہ بنائیں، اور آپ جب چاہیں مشکل چیز کو آسان بنادیتے ہیں۔

جب کوئی چیز گم ہوجائے

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوجائے، یا کوئی عزیز لاپتہ ہو، تو یہ دُعا کرے:-

اَللّٰھُمَّ رَادَّ الضَّآلَّۃِ وَھَادِیَ الضَّلَالَۃِ اَنْتَ تَھْدِیْ مِنَ الضَّلَالَۃِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا مِنْ عَطَآءِکَ

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

وَفَضْلِکَ. (حصن حصین ص:۱۷۰، بحوالہ طبرانی)

ترجمہ:- یا اللہ! اے وہ ذات جو گمشدہ چیزوں کو لوٹانے والی اور گمراہی سے ہدایت دینے والی ہے، آپ ہی گمراہی سے ہدایت دیں گے، مجھ پر میری گمشدہ چیز اپنی قدرت اور اپنے حکم سے لوٹا دیجئے، کیونکہ وہ آپ کی عطا اور آپ کا فضل ہے۔

مہینے کا پہلا چاند دیکھ کر

جب مہینے کا پہلا چاند طلوع ہو تو اسے دیکھ کر (ہاتھ اُٹھائے بغیر) یہ دُعا کی جائے:-

(۱) اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی، رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ. (ترمذی)

ترجمہ:- یا اللہ! اس چاند کو ہم پر برکت، ایمان، سلامتی، اسلام اور آپ کے پسندیدہ اعمال کی توفیق لے کر طلوع فرمائیے، (اے چاند!) میرا اور تیرا دونوں کا پروردگار اللہ ہے۔

نیز یہ دُعا بھی تین مرتبہ کی جائے:-

(۲) ھِلَالُ خَیْرٍ وَّرُشْدٍ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذَا الشَّھْرِ وَخَیْرِ الْقَدْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّہٖ. (حصن حصین ص:۱۶۱، بحوالہ طبرانی)

http://mujahid.xtgem.com

ترجمہ:- خدا کرے یہ بھلائی اور ہدایت کا چاند ہو، یا اللہ! میں آپ سے اس مہینے کی بھلائی کا اور اس میں مقدر کیے ہوئے بہترین اُمور کا سوال کرتا ہوں، اور اس کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

جب کوئی صدمہ، بے چینی یا پریشانی لاحق ہو

جب کسی شخص کو کوئی غم پیش آئے یا پریشانی لاحق ہو تو یہ دُعا کرے:

(۱) اَللّٰھُمَّ اَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ، فِیْ قَبْضَتِکَ، نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ، مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُکَ، اَسْاَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ نُوْرَ صَدْرِیْ وَرَبِیْعَ قَلْبِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذَھَابَ ھَمِّیْ وَغَمِّیْ۔ (ابن السنی ص:۱۹۱)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ کا بندہ ہوں، اور آپ کی بندی کا بیٹا ہوں، آپ کے قبضے میں ہوں، میرا وجود آپ کے اختیار میں ہے، آپ کا حکم مجھ پر نافذ ہے، میرے بارے میں آپ کا

http://mujahid.xtgem.com

فیصلہ انصاف پر مبنی ہے، میں آپ سے آپ کے ہر اس نام کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جو آپ نے اپنا رکھا ہو، یا اسے اپنی کتاب میں اُتارا ہو، یا اپنی کسی مخلوق کو سکھایا ہو، یا اپنے علمِ غیب میں اپنے پاس رکھنا ہی پسند کیا ہو، کہ آپ قرآنِ کریم کو میرے سینے کا نور، میرے قلب کی بہار، میرا غم دُور کرنے کا سامان، اور میری تشویش اور گھٹن کے ازالے کا سبب بنا دیجئے۔

نیز یہ دُعا بھی ایسے مواقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:۔

(۲) اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ اَرْجُوْ، فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. (ایضاً ص:۹۲)

ترجمہ:۔ یا اللہ! میں آپ ہی کی رحمت کا اُمیدوار ہوں، پس مجھے ایک لمحے کے لئے بھی میرے نفس کے سپرد نہ کیجئے، اور میرے تمام حالات کو دُرست کر دیجئے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

نیز یہ کلمات بھی کرب کی حالت کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سکھائے تھے:۔

(۳) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ الْعَظِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو کرم والا، عظمت والا ہے، پاک ہے اللہ جو عرشِ عظیم کا پروردگار ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پرودگار ہے۔

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ یہ کلمات اپنے شاگردوں کو سکھاتے اور جس کو بخار ہو اس پر پڑھ کر پھونکتے تھے۔

اس کے علاوہ کرب اور شدت کی حالت میں آیتِ کریمہ:-

لَآ اِلٰــهَ اِلَّآ اَنْــتَ سُبْــحٰنَــكَ اِنِّیْ كُنْــتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ.

کا کثرت سے ورد کیا جائے، اور آیۃ الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری آیات بھی پڑھی جائیں، اللہ تعالیٰ کرب کے ازالے میں مدد فرماتے ہیں۔

(ابن السنی ص:۹۳)

جب غصہ آئے

جب کسی کو غصہ آئے تو یہ کہے:-

(۱) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

ترجمہ:- میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

نیز یہ دُعا بھی پڑھے:-

(۲) اَللّٰهُــمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ! اِغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ

http://mujahid.xtgem.com

غَيْظَ قَلْبِىْ وَاَجِرْنِىْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ.

ترجمہ:۔ یا اللہ! اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پروردگار! میرا گناہ معاف کردیجئے، میرے دِل کا غیظ دُور کردیجئے اور مجھے گمراہ کرنے والے فتنوں سے پناہ دیجئے۔

ایک روایت میں ہے کہ جب کبھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو غصہ آتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کی ناک کو ذرا سا ملتے اور انہیں یہ دُعا کرنے کی تلقین فرماتے تھے۔ (عمل الیوم واللیلۃ ص:۱۲۲)

جب کسی خبر کا انتظار ہو

جب کسی بات کے معاملے میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا کوئی نیا واقعہ پیش آنے والا ہو، تو یہ دُعا کرے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ.

ترجمہ:۔ یا اللہ! میں آپ سے بھلائی کی ناگہانی بات کا سوال کرتا ہوں، اور بُری ناگہانی بات سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صبح ہوتے وقت اور شام ہوتے وقت یہ دُعا کیا کرتے تھے۔ (کتاب الاذکار ص:۱۰۴)

جب کوئی شخص خواب بیان کرے

جب کوئی شخص اپنا خواب بیان کرنے کا ارادہ ظاہر کرے تو سننے

http://mujahid.xtgem.com

والے کو چاہئے کہ یہ دُعا دے:-

① خَيْرًا تَلْقَاهُ وَشَرًّا تَوَقَّاهُ، خَيْرٌ لَّنَا وَشَرٌّ لِّأَعْدَائِنَا. (ابن السنی ص:۲۰۸)

ترجمہ:- خدا کرے کہ تمہیں بھلائی کا سامنا ہو، اور بُرائی سے تمہاری بچت ہو (تمہارا خواب) ہمارے لئے خیر ہو، اور ہمارے دُشمنوں کے لئے بُرا ہو۔

اور یہ مختصر جملہ بھی کہا جاسکتا ہے:-

② خَيْرًا رَأَيْتَ وَخَيْرًا يَكُوْنُ. (اذکار نووی ص:۱۲۶)

ترجمہ:- (خدا کرے) تم نے اچھی بات دیکھی ہو، اور اس کی تعبیر اچھی ہو۔

استخارے کی دُعا

جب کوئی شخص کوئی کام کرنا چاہے اور یہ فیصلہ کرنا ہو کہ یہ کام کرے یا نہ کرے تو استخارہ کرنا مسنون ہے، جس کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعتیں استخارے کی نفلوں کی نیت سے پڑھے، پھر سلام کے بعد یہ دُعا کرے:-

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ،

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعِيْشَتِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ، وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعِيْشَتِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ.

(ترمذی وغیرہ)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ کے علم سے استخارہ کرتا ہوں اور آپ کی قدرت سے طاقت چاہتا ہوں اور آپ کے فضلِ عظیم کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ آپ قدرت رکھتے ہیں، میں قدرت نہیں رکھتا، آپ علم رکھتے ہیں، میں علم نہیں رکھتا، بے شک آپ غیب کی باتوں کو خوب جاننے والے ہیں، یا اللہ! اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام میرے لئے بہتر ہے، میرے دین کے اعتبار سے بھی، میری دُنیوی زندگی کے اعتبار سے بھی اور میرے انجامِ کار کے لحاظ سے بھی، تو اسے میرے لئے مقدّر فرمادیجئے، اسے میرے لئے آسان کردیجئے، اور اس میں مجھے برکت عطا فرمائیے، اور اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام میرے لئے بُرا ہے، میرے دین کے اعتبار سے یا میری دُنیوی زندگی

http://mujahid.xtgem.com

کے اعتبار سے یا میرے انجامِ کار کے لحاظ سے تو اسے مجھ سے دُور کردیجئے، اور مجھے اس سے دُور کردیجئے، اور میرے لئے جہاں بھی بہتری ہو اس کو مقدّر فرمادیجئے، اور اس پر مجھے راضی بھی کردیجئے۔

بہتر ہے کہ اہم کاموں کے لئے یہ عمل سات دن تک کیا جائے۔

جب کوئی کشمکش ہو

جب بھی انسان کو کوئی کشمکش ہو تو اسے اوّل تو استخارہ کرنا چاہئے، جس کا طریقہ اُوپر گزرا، لیکن اگر باقاعدہ استخارہ کرنے کا وقت نہ ہو یا جلدی فیصلہ کرنا ہو تو یہ دُعائیں کثرت سے پڑھے:-

(۱) اَللّٰھُمَّ خِرْ لِیْ وَاخْتَرْ لِیْ. (ترمذی)

ترجمہ:- یا اللہ! میرے لئے آپ (صحیح راستہ) پسند کردیجئے، اور میرے لئے آپ ہی انتخاب فرمادیجئے۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ وَقِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ.

ترجمہ:- یا اللہ! مجھے ہدایت دیجئے اور سیدھے راستے پر کردیجئے اور مجھے میرے نفس کے شر سے بچائیے۔

(۳) اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰی رُشْدِ اَمْرِیْ.

ترجمہ:- یا اللہ! میرے دِل میں وہ بات ڈالئے جس میں

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا
وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى
مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا
تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا
غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا
يَرْحَمُنَا. (ابن السنی، کتاب الزہد لابن المبارک)

ترجمہ:- یا اللہ! اپنی خشیت (خوف) میں سے اتنا حصہ ہمیں عطا فرما جس کے ذریعے آپ ہمارے اور گناہوں کے درمیان حائل ہوجائیں، اور اپنی اطاعت کا اتنا حصہ عطا فرما جس کے ذریعے آپ ہمیں اپنی جنت تک پہنچادیں، اور اتنا یقین عطا فرما جس کے ذریعے آپ ہمارے لئے دُنیوی مصیبتوں کو ہلکا کردیں، اور ہمیں ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں اور ہماری (دوسری) قوتوں سے اس وقت تک ہمیں فائدہ اُٹھانے کا موقع عطا فرمایئے جب تک آپ ہمیں زندہ رکھیں، اور ان چیزوں کو ہمارے جیتے جی باقی رکھئے، اور ہمارا بدلہ ان لوگوں سے لیجئے جنہوں نے ہم پر ظلم کیا، اور ان لوگوں کے خلاف ہماری مدد کیجئے جو ہم سے عداوت کا معاملہ کریں، اور ہمیں پہنچنے والی مصیبت ہمارے دین پر نہ ڈالئے، اور دُنیا کو ہماری فکر کا سب سے بڑا مرکز نہ بنایئے، اور نہ ہمارے علم کا دائرہ

http://mujahid.xtgem.com

میرے لئے بہتری ہو، اور میرے کام کے صحیح طریقے کا میرے لئے فیصلہ کر دیجئے۔

ہر مجلس کے آخر میں

جب کسی مجلس میں دیر تک باتیں کی گئی ہوں تو آخر میں یہ کلمات کہہ لینے چاہئیں، انشاء اللہ مجلس میں باتوں کے دوران کوئی اُونچ نیچ ہو گئی ہوگی تو معاف ہو جائے گی:-

(۱) سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ.

(ابن السنی ص:۱۲۰)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور آپ کی حمد کرتا ہوں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت مانگتا ہوں اور آپ کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر مجلس کے ختم پر تمام حاضرین کے لئے یہ دُعا فرمایا کرتے تھے:-

(۲) اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْکَ وَمِنْ طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَکَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَیْنَا مَصَائِبَ الدُّنْیَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا

http://mujahid.xtgem.com

دُنیا تک محدود رکھئے، اور نہ ہمارے شوق و رغبت کی آخری حد دُنیا کو بنایئے، اور ہم پر کوئی ایسا شخص مسلط نہ کیجئے جو ہم پر رحم نہ کرے۔

نیز حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ: جو شخص یہ چاہے کہ اسے پیمانہ بھر بھر کر (ثواب) ملے تو وہ اپنی مجلس کے آخر میں یا مجلس سے اُٹھتے وقت یہ کلمات کہا کرے:-

③ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ، وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. (کتاب الاذکار، بحوالہ ابو نعیم ص:۳۸۲)

ترجمہ:- تمہارا پروردگار جو رَبُّ العزت ہے، ان تمام باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ (یعنی کفار اور مشرکین) اس کے لئے بیان کرتے ہیں، اور سلام ہو رسولوں پر، اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

صبح وشام کے خاص خاص اذکار جو معمول میں شامل کرنے چاہئیں

پیچھے وہ دُعائیں لکھی گئی ہیں جو خاص خاص مواقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم یا بزرگانِ دین سے منقول ہیں، ان کے علاوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سی دُعائیں ثابت ہیں جو کسی خاص موقع پر نہیں، بلکہ عمومی طور سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مانگا کرتے تھے، یہ دُعائیں علامہ ابن الجزری رحمہ اللہ کی کتاب "الحصن الحصین" میں جمع کردی گئی ہیں، اور ان کا خلاصہ حضرت حکیم الأمت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قدس سرہٗ نے "مناجاتِ مقبول" کے نام سے جمع فرمادیا ہے، ان دُعاؤں میں دُنیا اور آخرت کی تمام حاجتیں اتنے بہترین اور جامع طریقے سے مانگی گئی ہیں کہ انسان کتنا ہی سوچے، اپنی سوچ سے ایسی دُعائیں نہیں مانگ سکتا، اس لئے مناسب ہے کہ "مناجاتِ مقبول" کی ایک منزل روزانہ پڑھ لی جائے، اس طرح ایک ہفتے میں یہ بیشتر دُعائیں ہوجایا کریں گی۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل اذکار کو اپنا معمول بنانا انشاء اللہ دین و دُنیا کی عافیت اور بہتری کے لئے نسخۂ اکسیر ہے، کوشش کرکے ان معمولات کی عادت ڈالنی چاہئے۔

http://mujahid.xtgem.com

صبح کی نماز کے بعد

فجر کی نماز کے بعد مندرجہ ذیل اذکار کا معمول بنایا جائے:-

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

ترجمہ:- اس اللہ کے نام سے (دن شروع کرتا ہوں) جس کے نام کے ساتھ آسمان اور زمین کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر صبح اور ہر شام یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے، اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی۔ (ترمذی) اور ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ اس پر کوئی ناگہانی آفت نہیں آتی:-

(۲) اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. (ابن السنی)

ترجمہ:- میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔

(۳) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

http://mujahid.xtgem.com

حدیث میں ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات کہے تو اسے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے، اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور اس کے دس گناہ معاف ہوتے ہیں، اور دس درجات بلند ہوتے ہیں، اور وہ شام تک شیطان کے اثرات سے محفوظ رہتا ہے، اور اگر یہ کلمات شام کو کہے تو صبح تک ایسا ہی ہوتا ہے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

پھر سیّد الاستغفار پڑھا جائے جس کے الفاظ یہ ہیں:-

(۴) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّـہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

ترجمہ:- یا اللہ! آپ میرے پروردگار ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے پیدا کیا، میں آپ کا بندہ ہوں، اور میں اپنی استطاعت کی حد تک آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں اپنے اعمال کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، آپ نے جو نعمتیں مجھ پر نازل فرمائیں ان کا آپ کے حضور اعتراف کرتا ہوں، اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں،

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

پس میری مغفرت فرما دیجئے کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کی مغفرت نہیں کر سکتا۔

۵ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ.

ترجمہ:- یا اللہ! اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، اے کھلے اور چھپے کو جاننے والے، اے ہر چیز کے مالک اور پروردگار! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان اور اس کے رفقاء کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یہ کلمات صبح و شام اور رات کو سوتے وقت پڑھنے کے لئے سکھائے تھے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

۶ حٰمٓ. تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ. غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ.

حدیث میں ہے کہ جو شخص یہ آیتیں صبح کے وقت پڑھے، شام تک

http://mujahid.xtgem.com

اس کی حفاظت رہتی ہے، اور جو شام کو پڑھے، صبح تک اس کی حفاظت رہتی ہے۔ (رواہ الترمذی وابن السنی بسند ضعیف، کما فی کتاب الاذکار للنوویؒ ص:۱۰۶)

سورۂ حشر کی یہ آخری آیات:۔

⑦ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ. هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ. هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى، يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ.

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص یہ آیات صبح کے وقت پڑھے، ستر ہزار فرشتے اس کو شام تک دُعا دیتے رہتے ہیں، اور اگر اس دن میں اس کا انتقال ہو تو اسے شہادت کا درجہ ملتا ہے، اور اگر یہ آیتیں شام کے وقت پڑھے تو اس کا بھی یہی درجہ ہے۔ (ابن السنی ص:۱۸۴ بسند ضعیف)

⑧ رَبِّيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَيْهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ

http://mujahid.xtgem.com

يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا.

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص صبح و شام یہ کلمات پڑھے اور اس دن اس کا انتقال ہو جائے تو وہ جنت میں جائے گا۔ (ابن السنی)

⑨ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ.

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ سے دُنیا و آخرت میں عافیت مانگتا ہوں، یا اللہ! میں آپ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اپنے دین میں بھی دُنیا میں بھی، اپنے گھر والوں کے لئے بھی اور اپنے مال کے لئے بھی، یا اللہ! میرے عیوب کو چھپایئے، اور مجھے اپنے خوف اور اندیشوں سے محفوظ فرما دیجئے، یا اللہ! میرے سامنے سے بھی میری حفاظت کیجئے، میرے پیچھے سے بھی، دائیں سے بھی اور بائیں سے بھی اور اُوپر سے بھی، اور

http://mujahid.xtgem.com

میں آپ کی عظمت کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں نیچے سے ہلاک کیا جاؤں (یعنی زلزلہ سے)۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعائیں صبح اور شام کے وقت مانگا کرتے تھے، اور انہیں عموماً چھوڑتے نہیں تھے۔ (ابوداؤد، نسائی، ابنِ ماجہ)

(۱۰) فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ، يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ، وَيُحْيِي الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ.

حدیث میں ہے کہ جو شخص یہ کلمات صبح کے وقت کہے، اس کے دن کی کوتاہیوں کی تلافی ہوجائے گی، اور جو شخص شام کو یہ کلمات کہے، اس کی رات کی کوتاہیوں کی تلافی ہوجائے گی۔ (ابوداؤد)

(۱۱) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ.

یہ تینوں سورتیں تین تین مرتبہ پڑھ لی جائیں، حدیث میں ہے کہ یہ عمل انسان کے لئے ہر چیز سے کافی ہوجاتا ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

http://mujahid.xtgem.com

(۱۲) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ.

یہ کلمہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھا جائے، حدیث میں ہے کہ جو شخص صبح و شام یہ کلمہ پڑھے تو قیامت کے دن کوئی شخص اس سے بہتر (ذکر) لے کر نہیں آئے گا، سوائے اس شخص کے جو خود یہ ذکر کرتا ہو، یا اس پر اضافہ کرتا ہو۔ (صحیح مسلم)

اگر اسی کلمے کے بعد "سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْم" کا اضافہ کرلیا جائے تو اور زیادہ بہتر ہے، کیونکہ یہ دونوں کلمے اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں، اور میزانِ عمل میں ان کا بہت وزن ہے۔ (صحیح بخاری)

(۱۳) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ. سو مرتبہ۔

(۱۴) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ. سو مرتبہ۔

دُرود شریف سو مرتبہ۔ بہتر ہے کہ وہ دُرودِ ابراہیمی پڑھا جائے جو نماز میں پڑھتے ہیں اور چاہیں تو یہ مختصر دُرود شریف بھی پڑھ سکتے ہیں:۔

(۱۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ.

اس کے علاوہ صبحِ صادق ہونے پر اگر وہ دُعائیں نہ مانگی ہوں جو پیچھے ذکر کی گئی ہیں، تو اس وقت وہ بھی مانگ لی جائیں۔

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

پانچوں نمازوں کے بعد

فرض نمازوں سے سلام پھیرنے کے بعد اذکار اور دعائیں پیچھے گزر چکی ہیں، سنتوں سے فارغ ہونے کے بعد مندرجہ ذیل اذکار کا معمول بنانا چاہئے:-

① "سُبْحَانَ اللهِ" ۳۳ مرتبہ، "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" ۳۳ مرتبہ، "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" ۳۴ مرتبہ یا چونتیسویں مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کے بجائے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (صحیح مسلم)

② سورۂ فاتحہ۔ (ابن السنی ص:۳۴)

③ آیۃ الکرسی:- حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، اس کے اور جنت کے درمیان صرف موت حائل ہے۔ (نسائی)

اور ایک روایت میں ہے کہ اس عمل کا درجہ اس شخص کے عمل کے برابر ہے جو انبیاء کرام علیہم السلام کے دفاع میں جہاد کرتا ہوا شہید ہو جائے۔ (ابن السنی ص:۳۴)

④ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًاۢ بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

http://mujahid.xtgem.com

۵ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ.

سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی کے ساتھ سورۂ آلِ عمران کی ان دو آیتوں کو پڑھنے کی ایک حدیث میں بہت فضیلت آئی ہے، اور اس کے بہت سے فوائد بیان کیے گئے ہیں۔ (ابن السنی ص:۳۴،۳۵)

۶ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ.

تینوں سورتیں ایک ایک مرتبہ پڑھ لی جائیں۔

(کتاب الاذکار بحوالہ ابوداؤد)

۷ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

تین مرتبہ پڑھا جائے۔ (ابن السنی ص:۳۵،۳۶)

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

مغرب کی نماز کے بعد

مغرب کی نماز کے بعد وہ تمام اذکار اور دُعائیں دوبارہ پڑھ لینی چاہئیں جو پیچھے صبح کی نماز کے بعد پڑھنے کے لئے لکھی گئی ہیں، کیونکہ احادیث میں وہ صبح اور شام دونوں کے لئے ہیں۔

رات کو سونے سے پہلے

رات کو سونے سے پہلے پڑھنے کے لئے دُعائیں پیچھے گزر چکی ہیں، بہتر ہے کہ ان سے پہلے مندرجہ ذیل اذکار کا معمول بنالیا جائے:-

① آیۃ الکرسی:- حدیث میں ہے کہ جب بستر پر جاؤ تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو، اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک حفاظت کرنے والا مسلسل تمہارے ساتھ رہے گا اور کوئی شیطان صبح تک تمہارے پاس نہیں آئے گا۔ (صحیح بخاری)

② سورۂ فاتحہ۔ (بزار، حصن حصین ص:۶۲)

③ سورۂ بقرہ کی آخری آیات جو یہ ہیں:-

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ، وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

الْمَصِيرُ. لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا،
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ، رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَآ إِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَأْنَا، رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا، رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ،
وَاعْفُ عَنَّا، وَاغْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَآ اَنْتَ
مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ.

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سونے سے پہلے یہ آیات پڑھنے کی تاکید فرمائی۔
(کتاب الاذکار ص:۱۴۰)

④ سورۂ آلِ عمران کی آخری دس آیتیں جو یہ ہیں:۔

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ. الَّذِيْنَ
يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ
وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ،
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا، سُبْحٰنَكَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ. رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ، وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ. رَبَّنَآ
اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِیْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا
بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا، رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ
عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ. رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا
وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ، اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.
فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ
عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى، بَعْضُكُمْ مِّنْۢ
بَعْضٍ، فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ
دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِيْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا
لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ، ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ،
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ. لَا يَغُرَّنَّکَ
تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ. مَتَاعٌ قَلِيْلٌ
ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ، وَبِئْسَ الْمِهَادُ. لٰكِنِ

http://mujahid.xtgem.com

الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ. وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لَا يَشْتَرُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا، اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ، اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ. يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات یہ آیتیں پڑھا کرتے تھے۔ (ابن السنی ص:۱۸۵)

۵ سورۃ الٓمّٓ تنزیل السجدۃ۔

۶ سورۃ الملک (تبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ .... الخ)۔

حدیث میں ہے کہ یہ سورۃ اپنے پڑھنے والے کے لئے آخرت میں سفارش کرے گی اور اس کی سفارش قبول ہوگی۔ (نسائی وغیرہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: میرا دل چاہتا ہے کہ یہ

http://mujahid.xtgem.com

سورۃ ہر مؤمن کے دل میں ہو۔ (حاکم)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: جو شخص یہ سورۃ روزانہ پڑھنے کا عادی ہو، وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ (حاکم)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے پہلے الٓمّ السجدۃ اور سورۃ ملک تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ (ترمذی، حصن حصین ص:۶۲)

⑦ سورۂ قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ۔ (ایضاً ص:۶۱ بحوالہ طبرانی)

⑧ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ تینوں سورتیں ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دَم کیا جائے، پھر اپنے دونوں ہاتھ سر، چہرے، سامنے کے جسم اور جسم کے جتنے حصے تک ہاتھ پہنچے پھیر لیا جائے، یہ عمل تین مرتبہ کیا جائے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ (بخاری)

⑨ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ تین مرتبہ پڑھا جائے۔ (ترمذی)

⑩ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ۔

(حصن حصین بحوالہ ابنِ حبان ونسائی)

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

بہتر تو یہ ہے کہ یہ تمام اذکار سونے سے پہلے پڑھے جائیں، لیکن اگر سب نہ ہوسکیں تو ۲، ۳، ۴ اور ۵ کی جگہ سورۃ اِذَا زُلْزِلَت دومرتبہ پڑھ لی جائے، کیونکہ اسے آدھے قرآن کے برابر کہا گیا ہے۔ (ترمذی وغیرہ)

اس کے علاوہ وہ دعائیں پڑھی جائیں جو پیچھے سونے کے وقت کے لئے بیان کی گئی ہیں۔

جمعہ کے دن

جمعہ کی شب میں (یعنی جمعرات کا دن گزرنے کے بعد) یا جمعہ کے دن میں سورۃ کہف کی تلاوت کی جائے، حدیث میں اس کے بہت سے فضائل وارد ہوئے ہیں۔ (نسائی، حاکم، دارمی، طبرانی وغیرہ)

نیز جمعہ کے دن کسی وقت صلوۃ التسبیح پڑھ لی جائے تو بہت اچھا ہے۔

شبِ قدر کی دُعا

شبِ قدر میں مانگنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سکھائی تھی:۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ.

(ترمذی، نسائی)

ترجمہ:- یا اللہ! آپ بہت معاف کرنے والے ہیں، اور معاف کرنے کو پسند فرماتے ہیں، پس مجھے معاف فرمادیجئے۔

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

جامع ترین دُعا

اور اَدعیہ ماثورہ میں شاید سب سے زیادہ جامع دُعا یہ ہے:-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ مِنْہُ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَکَ مِنْہُ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ سے ان تمام اچھی چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو آپ سے آپ کے بندے اور نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہیں، اور ان تمام بُری چیزوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں جن سے آپ کے بندے اور نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی پناہ مانگی ہے۔

لہٰذا اپنی ہر دُعا میں اس دُعا کو شامل کرلینا چاہئے، اور اس رسالے کو بھی اسی مبارک اور جامع دُعا پر ختم کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ تمام دُعائیں اس رسالے کے مؤلف، اس کے ناشر، ان کے اہل وعیال، اعزہ واحباب، ان کے اساتذہ و تلامذہ اور تمام قارئین کے حق میں قبول فرمائیں، آمین۔

جو حضرات اس رسالے سے فائدہ اُٹھائیں، ان سے احقر کی

http://mujahid.xtgem.com

عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ احقر کو زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں، زندگی میں احقر کے لئے عافیتِ دارین اور مقاصدِ حسنہ میں کامیابی کی اور مرنے کے بعد مغفرت اور رضائے کاملہ کی دُعا فرمادیا کریں، جزاھم اللہ تعالٰی خیرًا۔

سُبۡحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ۔

وَسَلٰمٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ۔

شب چہار شنبہ ۵ ربیع الثانی ۱۴۱۵ھ
بوقتِ اذانِ عشاء

احقر محمد تقی عثمانی عفی عنہ
دارالعلوم کراچی ۱۴

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

پُرنور دعائیں

مفتی محمد تقی عثمانی

مکتبہ معارف القرآن کراچی
(Quranic Studies Publishers)

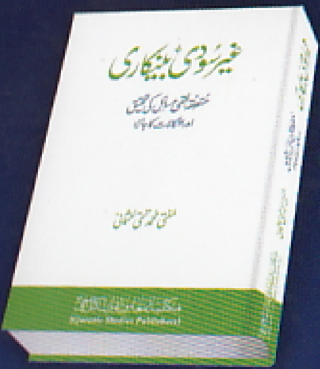

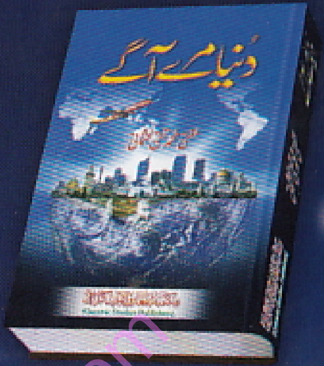

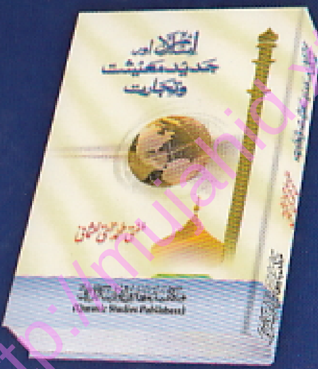

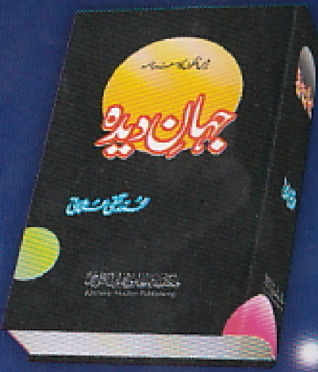

مکتبہ معارف القرآن کراچی
(Quranic Studies Publishers)

www.quranicpublishers.com

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com